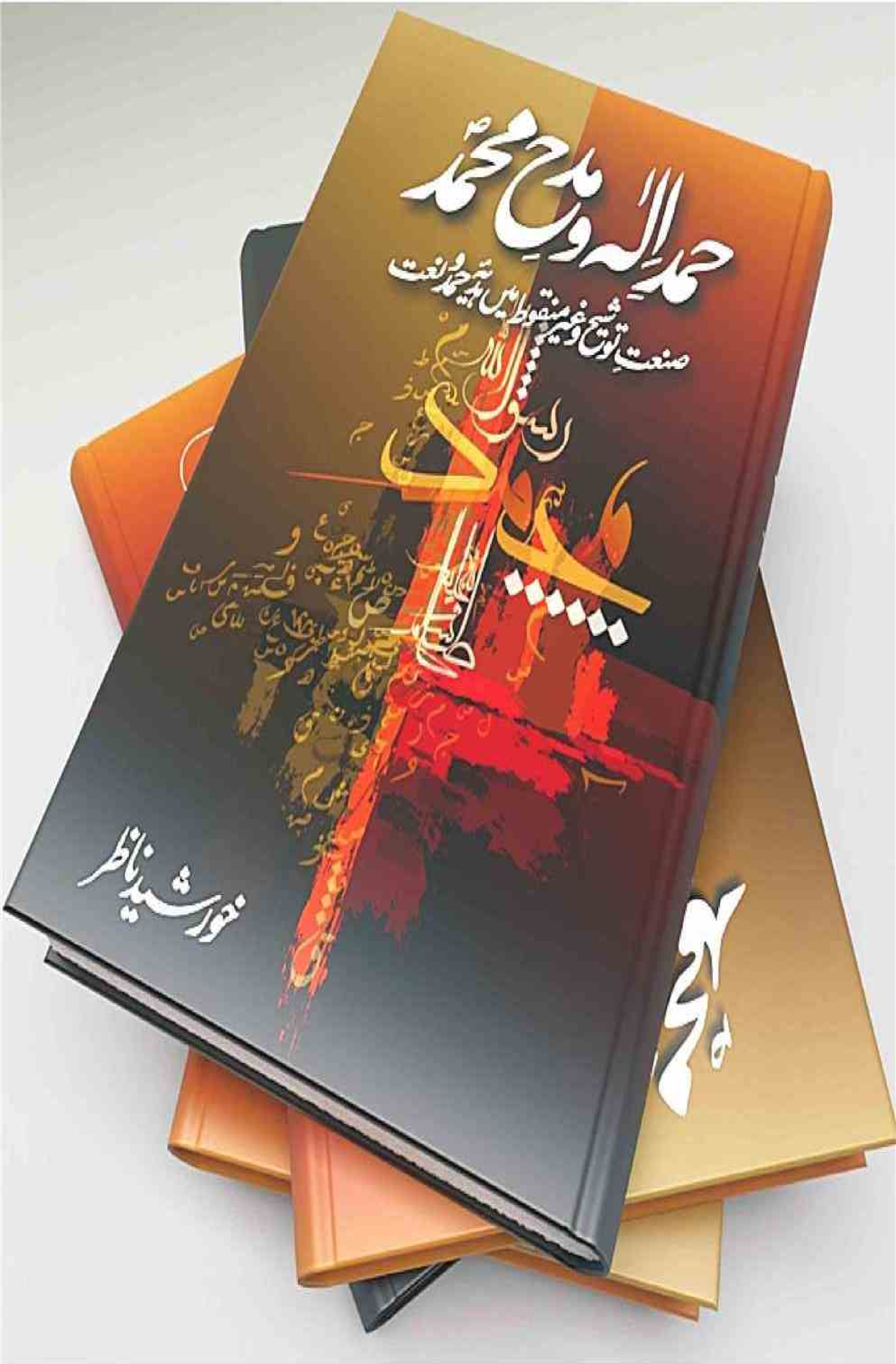
حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ
صنعتِ توشیح و غیر منقوط میں ہدیۂ حمد و نعت
خورشید ناظر

حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ

صنعتِ توشیح و غیر منقوط میں ہدیۂ حمد و نعت

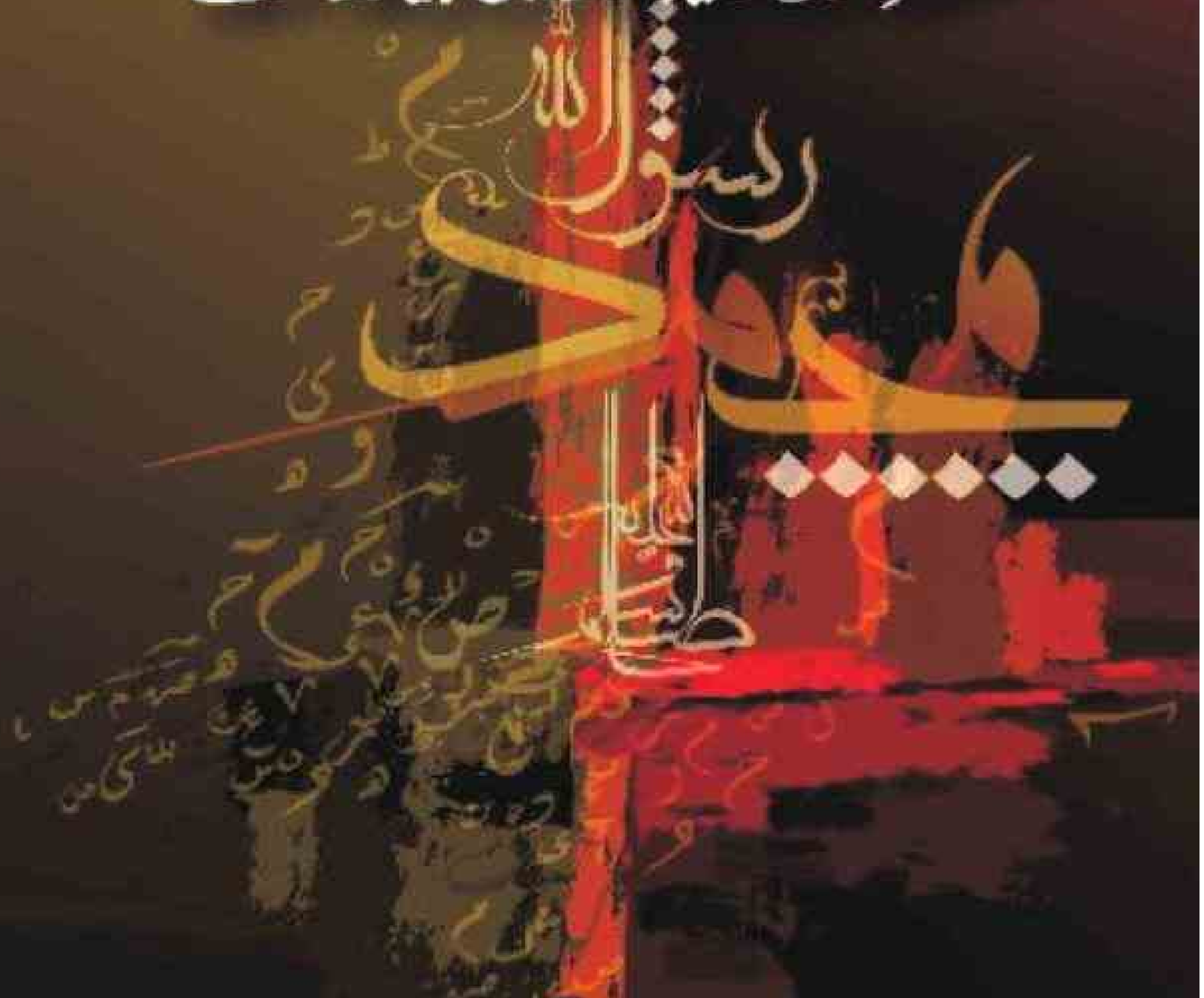

خورشید ناظر

ساقی ارباب ذوق

PDF BOOK COMPANY

مدد، مشاورت، تجاویز اور شکایات :

Muhammad Husnain Siyalvi
0305-6406067
Sidrah Tahir
0334-0120123
Muhammad Saqib Riyaz
0344-7227224

برقی کتب

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ
شاعر	خورشید ناظر
مرتب	ڈاکٹر نعیم نبی
کمپوزنگ	ریاض حسین بھٹہ
سالِ اشاعت	۲۰۲۲ء
ناشر	اردو مجلس۔ بہاول پور
طباعت	پرنٹ ایکسپریس پرنٹرز، رحیم یار خاں

انتساب

اے اللہ کریم! تیرا یہ عاجز بندہ تیری خدمت میں بشکلِ غیر منقوط توشیح ہدیۂ حمد بصد ادب وانکسار پیش کر رہا ہے، شرفِ قبولیت عطا فرما۔

اے میرے پیارے رسول ﷺ! آپ کا یہ غلام آپ ﷺ کی خدمت میں ہدیۂ نعت بصورت غیر منقوط توشیحات، شفاعت کی انتہائی عاجزانہ درخواست کے ساتھ پیش کر رہا ہے، قبول فرمائیے۔

خورشید ناظر

PDF Book Company 0305 6406067 ارباب ذوق

کوائف

نام	خورشید احمد

قلمی نام	خورشید ناظر

والد کا نام	غلام نبی

تاریخِ پیدائش	۲ جنوری ۱۹۴۴ء

مقامِ پیدائش	بہاول پور

تصانیف	۱۔ کلامِ فرید اور مغرب کے تنقیدی روّیے (تنقید)

(صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ یافتہ)

۲۔ پانچ درسی کتب

۳۔ ہر قدم روشنی (سفر نامۂ حج)

۴۔ خواجہ فرید کی کافیوں میں قوافی کا فنی جائزہ (تنقید)

۵۔ بلغ العلیٰ بکمالہ (منظوم سیرت پاک)

۶۔ منظوم شرح اسماء الحسنیٰ

۷۔ حسنت جمیع خصالہ (حضرت محمد ﷺ کے پاک ناموں کی منظوم شرح)

۸۔ وللہ الحمد (غیر منقوط حمدیہ کلام)

اساتذہ ارباب ذوق
0305 6406067
PDF Book Company

۹۔ توشیح اسماء الحسنٰی

۱۰۔ ہر قدم روشنی (سفر نامۂ حج)

(اشاعت دوم معہ اضافہ احوالِ عمرات)

۱۱۔ توشیح اسمائے محمد ﷺ

۱۲۔ ملاک و محورِ عالم محمد ﷺ (غیر منقوط نعتیہ کلام)

۱۳۔ کشف الدجیٰ بجمالہٖ (آزاد نظم کی ہیئت میں لکھی گئی اوّلیں سیرتِ پاک)

زیرِ ترتیب کتب — غیر منقوط حمدیہ و نعتیہ مجموعہ اور شعری مجموعہ

شائع شدہ نگارشات — ۱۔ ملک کے مختلف ادبی جرائد و اخبارات میں تنقیدی مضامین، تخلیقاتِ نظم و نثر

۲۔ اخباری کالم

۳۔ بحیثیت مرتب اعلیٰ "حروف" چار شمارے

۴۔ مشترکہ شعری مجموعہ "کرنیں"

سماجی خدمات — ۱۔ ممبر میونسپل کارپوریشن بہاول پور (۱۹۸۸-۱۹۹۲)

۲۔ ممبر تعلیمی مشاورتی بورڈ ضلع بہاول پور

۳۔ ممبر پرائس کنٹرول کمیٹی ضلع بہاول پور

۴۔ ممبر کنزیومر کونسل ضلع بہاول پور

۵۔ ممبر رائٹرز ویلفیئر فنڈ، حکومت پنجاب، بہاول پور ڈویژن

ایوارڈ ۱) اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کی طرف سے

صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ

۲) ستارۂ بہاول پور ایوارڈ (شانِ بہاول پور ایوارڈ ۲۰۱۷ء)

منجانب: حکومتِ پنجاب، بہاول پور ڈویژن بہاول پور

پتا ۳۳۴۔سی سیٹلائٹ ٹاؤن بہاول پور

موبائل ۰۳۳۴۔۷۰۷۳۲۴۴

❁❁❁❁

ترتیب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
☆	پہلی بات	۱۳
○	حمدِ الٰہ	۲۴
۱۔	اللہ	۲۵،۲۶
۲۔	ملِک	۲۷،۲۸
۳۔	سلام	۲۹،۳۰
۴۔	مصوّر	۳۱،۳۲
۵۔	واسع	۳۳،۳۴
۶۔	ودود	۳۵،۳۶
۷۔	واحد	۳۷،۳۸
۸۔	احد	۳۹،۴۰
۹۔	صمد	۴۱،۴۲
۱۰۔	اوّل	۴۳،۴۴
۱۱۔	اکرم	۴۵،۴۶
۱۲۔	اعلا	۴۷،۴۸
۱۳۔	مولا	۴۹،۵۰

پیشکش ارباب ذوق
0305 6406067
PDF Book Company

۱۴۔ الٰہ	۵۱،۵۲
۱۵۔ علاّم	۵۳،۵۴
۱۶۔ حَکَم	۵۵،۵۶
۱۷۔ عدل	۵۷،۵۸
۱۸۔ دائم	۵۹،۶۰
۱۹۔ سامع	۶۱،۶۲
۲۰۔ عالم	۶۳،۶۴
۲۱۔ عادِل	۶۵،۶۶
○ **مدحِ محمّدﷺ**	۶۷
۱۔ محمدؐ	۶۸،۶۹،۷۰
۲۔ احمدؐ	۷۱،۷۲
۳۔ احادؐ	۷۳،۷۴،۷۵،۷۶
۴۔ ادومؐ	۷۷،۷۸
۵۔ اسدؐ	۷۹،۸۰
۶۔ اطہرؐ	۸۱،۸۲
۷۔ اکرمؐ	۸۳،۸۴
۸۔ آمرؐ	۸۵،۸۶
۹۔ المؐ	۸۷،۸۸
۱۰۔ المرؐ	۸۹،۹۰

0305 6406067
PDF Book Company

۱۱۔ اوّاہؑ	۹۲،۹۱
۱۲۔ اوسطؑ	۹۴،۹۳
۱۳۔ اوّلؑ	۹۶،۹۵
۱۴۔ حاطحاطؑ	۹۸،۹۷
۱۵۔ حاکمؑ	۱۰۰،۹۹
۱۶۔ حامدؑ	۱۰۲،۱۰۱
۱۷۔ حُمؑ	۱۰۴،۱۰۳
۱۸۔ حائدؑ	۱۰۶،۱۰۵
۱۹۔ حَکَمؑ	۱۰۸،۱۰۷
۲۰۔ حلاحلؑ	۱۱۰،۱۰۹
۲۱۔ حمّادؑ	۱۱۲،۱۱۱
۲۲۔ داعؑ	۱۱۴،۱۱۳
۲۳۔ راحلؑ	۱۱۶،۱۱۵
۲۴۔ راحمؑ	۱۱۸،۱۱۷
۲۵۔ راکعؑ	۱۲۰،۱۱۹
۲۶۔ رامعؑ	۱۲۲،۱۲۱
۲۷۔ رحمؑ	۱۲۴،۱۲۳
۲۸۔ رسولؑ	۱۲۶،۱۲۵
۲۹۔ روحؑ	۱۲۸،۱۲۷

۳۰۔ سالمؑ	۱۲۹،۱۳۰
۳۱۔ سمیعؑ	۱۳۱،۱۳۲
۳۲۔ صادعؑ	۱۳۳،۱۳۴
۳۳۔ صالحؑ	۱۳۵،۱۳۶
۳۴۔ طاہرؑ	۱۳۷،۱۳۸
۳۵۔ طٰہٰؑ	۱۳۹،۱۴۰
۳۶۔ طہورؑ	۱۴۱،۱۴۲
۳۷۔ عادلؑ	۱۴۳،۱۴۴
۳۸۔ عالمؑ	۱۴۵،۱۴۶
۳۹۔ عاملؑ	۱۴۷،۱۴۸
۴۰۔ عدلؑ	۱۴۹،۱۵۰
۴۱۔ عَلَمؑ	۱۵۱،۱۵۲،۱۵۳
۴۲۔ عمادؑ	۱۵۴،۱۵۵
۴۳۔ کاملؑ	۱۵۶،۱۵۷
۴۴۔ ماحؑ	۱۵۸،۱۵۹
۴۵۔ مادمادؑ	۱۶۰،۱۶۱
۴۶۔ ماواؑ	۱۶۲،۱۶۳
۴۷۔ مُحَرَّمؑ	۱۶۴،۱۶۵
۴۸۔ مُحَکَّمؑ	۱۶۶،۱۶۷

۴۹۔	محلؐ	۱۶۸،۱۶۹
۵۰۔	مدعوؐ	۱۷۰،۱۷۱
۵۱۔	مُرسلؐ	۱۷۲،۱۷۳
۵۲۔	مرتّلؐ	۱۷۴،۱۷۵
۵۳۔	مسعودؐ	۱۷۶،۱۷۷
۵۴۔	مصارعؐ	۱۷۸،۱۷۹
۵۵۔	مصالحؐ	۱۸۰،۱۸۱
۵۶۔	مطہرؐ	۱۸۲،۱۸۳
۵۷۔	معصومؐ	۱۸۴،۱۸۵
۵۸۔	معطرؐ	۱۸۶،۱۸۷
۵۹۔	مُعلَمؐ	۱۸۸،۱۸۹
۶۰۔	معلِّمؐ	۱۹۰،۱۹۱
۶۱۔	معلومؐ	۱۹۲،۱۹۳
۶۲۔	مُعلاؐ	۱۹۴،۱۹۵
۶۳۔	مکرمؐ	۱۹۶،۱۹۷
۶۴۔	مکلمؐ	۱۹۸،۱۹۹
۶۵۔	موصلؐ	۲۰۰،۲۰۱
۶۶۔	مہدؐ	۲۰۲،۲۰۳
۶۷۔	مہرؐ	۲۰۴،۲۰۵

0305 6406067
PDF Book Company

۶۸۔ واسطؑ ۲۰۶،۲۰۷

۶۹۔ واسعؑ ۲۰۸،۲۰۹

۷۰۔ واعدؑ ۲۱۰،۲۱۱،۲۱۲

۷۱۔ ہادؑ ۲۱۳،۲۱۴

○ **تاثرات** ۲۱۵

☆ پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد ۲۱۶

☆ پروفیسر محمد لطیف ۲۱۷

☆ پروفیسر ڈاکٹر انور صابر ۲۲۱

☆ پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی ۲۲۴

☆ پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی ۲۲۷

○ **خصوصی تاثرات** ۲۳۰

محترمہ نجمہ جعفری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلی بات

۲۰۱۷ء میں تاریخِ اردو ادب کا سب سے ضخیم میرا غیر منقوط حمدیہ مجموعہ ''وللہ الحمد'' کے نام سے جب منظرِ عام پر آیا تو لاتعداد اہلِ ذوق و محبانِ خدا و رسول ﷺ نے بقول اُن کے 'اس بے مثال' ادبی کارنامے پر مجھے دل کھول کر داد دی۔ انھی حضرات میں لاہور سے فرقان محمد صاحب بھی شامل تھے جو درس و تدریس کے پیشے سے وابستہ ہیں۔ انھوں نے ٹیلی فون پر میرے کام کی بے حد تحسین کرتے ہوئے مجھے بتایا کہ اُنھیں غیر منقوط تحریریں جنون کی حد تک پسند ہیں۔ اُن کے پاس ایسی منظوم و منثور تحریروں کے بارے میں معلومات اور تحریروں کا اتنا بڑا ذخیرہ ہے کہ جو شاید کسی اور کے پاس موجود نہ ہو۔ اُن کی خوش ذوقی اور ادب سے لگاؤ نے مجھے متاثر کیا۔

''توشیح اسماء الحسنیٰ''اور''توشیح اسمائے محمد ﷺ'' کے نام سے جب میری دو کتب سامنے آئیں اور فرقان صاحب نے مجھے اللہ پاک اور رسولِ اکرم ﷺ کے اسمائے پاک کی غیر منقوط توشیح کرنے کے لیے کہا تو میں نے لمحہ بھر میں ہامی بھر لی۔ یہ اللہ کریم اور رسول رحیم ﷺ کی خصوصی عطا ہے کہ میں آج اُن سے کیے ہوئے وعدے کو وفا کرنے کے آخری مراحل میں ہوں اور دلی طور پر خوش ہوں کہ اُن کے مشورے کے سبب میں اللہ پاک اور سرکارِ دوعالم ﷺ کے غیر منقوط اسمائے پاک میں سے ہر ایک اسم جلیل کی نہ صرف ایک بار توشیح کی سعادت سے بہرہ ور ہوا ہوں بلکہ میں نے ہر اسمِ پاک کی دو دو بار اور بعض اسمائے پاک کی تین یا چار بار توشیح سے زیرِ نظر کتاب کے صفحات کو منور کیا ہے۔ اللہ کریم اور میرے پیارے رسول ﷺ مجھے اس عطائے خاص کے کلی ثمر سے نوازیں۔آمین۔

حمد و نعت سے سرشار سبھی خوش نصیبوں کی واضح اکثریت کے لیے ''توشیح'' کا لفظ یقیناً نیا ہے۔گو میں نے اس ذیل میں اپنی کتب''توشیح اسماء الحسنیٰ''اور'' توشیح اسمائے محمد ﷺ''میں اس کی وضاحت کی ہے لیکن مجھے اطمینان نہیں کہ وہ وضاحت اُن سب قارئین تک پہنچ چکی ہوگی جو زیرِ نظر کتاب کے مطالعے کی سعادت حاصل کرنے والے ہیں۔اس لیے میں نے ضروری سمجھا کہ اس حیران کر دینے والی شعری صنعت کے حُسن و عمل پر ایک بار پھر روشنی ڈال دوں تا کہ اس کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے اس کتاب کے قارئین اس شعری صنعت کے جمال و کمال سے پوری طرح لطف اندوز ہو کر

خدا اور رسول ﷺ کی خدمت میں میری طرف سے پیش کیے گئے اندازِ عقیدت کے لیے میرے لیے آسانی سے تحسین و دُعا کی گنجائش پیدا کر سکیں۔

اُردو شاعری میں گو صنعتِ توشیح کا استعمال عہدِ قدیم سے چلا آتا ہے لیکن اس کے شعراء کی تعداد نہایت قلیل ہے۔ اس ذیل میں اپنی مذکورہ دو کتب میں سوداؔ کی وہ توشیح شامل کر چکا ہوں جو انہوں نے شجاع الدولہ کی شان میں کہے ہوئے قصیدے کے درمیان خفی انداز میں شامل کی تھی اور جس کی تلاش، ایک طویل تحقیق کے بعد سامنے آ سکی تھی۔ ایسے اشعار کہتے ہوئے اس کا شاعر عموماً توشیح کے عمل کو اپنے قارئین اور سامعین سے مخفی رکھتا ہے لیکن میں نے اس سلسلے میں اسے معمہ بنانے کی بجائے اپنے کہے ہوئے توشیحی مصارع کو کھول کر اپنے قارئین اور سامعین کے سامنے رکھ دیا ہے تا کہ وہ اس صنعت کے تمام تر حسن و عمل سے اپنے اذہان کو فوری طور پر منور کر سکیں۔ میں نے ایسا اس لیے بھی کیا کہ قدیم شعراُ کے برعکس میری کہی ہوئی توشیح کا ممدوح کوئی بادشاہ، راجا، مہاراجہ، رئیس، امیر یا وزیر نہیں بلکہ وہ یا تو ''اللہ'' ہے یا پھر میرے پیارے رسول حضرت محمد ﷺ ہیں۔ ایسی توشیحات قدیم شعراء کے لیے عمدہ مالی منفعت کا وسیلہ بنتی تھیں جب کہ میرے لیے اللہ کریم اور رسولِ رحیم ﷺ کی خوشنودی ہی سب سے بڑی منفعت کا درجہ رکھتی ہے۔ مقامِ شکر ہے کہ میں ان مقتدر ہستیوں یعنی اللہ پاک اور رسولِ مکرم ﷺ سے ہٹ کر دنیا کے کسی بھی مقتدر شخص کی توشیح کے عمل کو اپنے لیے موزوں نہیں سمجھتا۔

محترم قارئین! توشیح کا مطلب آرائش کرنا، سجانا اور گلے میں پھولوں کا ہار ڈالنا ہے۔ یہ علمِ بیان کی ایک ایسی صنعت ہے جس میں کہے گئے شعروں کا پہلا حرف یا مصرعوں میں شروع کا ایک ایک حرف لینے سے اُس ذات کا نام سامنے آ جائے جس کے لیے توشیح کی صنعت کو بروئے کار لایا گیا ہو۔

میں نے اس سلسلے میں جب جب اللہ پاک اور رسولِ اکرم ﷺ کے اسمائے پاک کی توشیح کی ہے، میری خواہش رہی ہے کہ اُس اسمِ پاک کی عظمت اور اُس ذات سے وابستہ صفات کا کوئی نہ کوئی روشن پہلو واضح ہو سکے۔ مجھے یقین ہے کہ اس عمل میں میری ہر خواہش میرے ممدوح کے فضل وکرم سے ضرور پوری ہوئی اور اس کامیابی کی روشنی اور خوشبو آخرت میں میرے ساتھ ہوگی۔ میں اللہ پاک اور رسولِ آخر ﷺ کی اس خصوصی عنایت پر سجدہ ہائے شکر ادا کر رہا ہوں کہ ان عظیم ترین ذوات نے ملک کے ایک دُور افتادہ اور پسماندہ علاقے میں رہنے والے شخص کو اس مؤقر کام کی انجام دہی کے لیے منتخب فرمایا۔

ضروری ہے کہ میں توشیح کے عمل کو اس طرح واضح کروں کہ میرا ہر قاری اس کتاب کے مطالعے کے وقت اس عمل کے حسن سے ذہن ودل کو مہکا سکے۔ اسمِ پاک ''اللہ'' میں الف، ل، ل، الف اور ہ کو اس اسمِ پاک میں شامل ہونے کی عزت حاصل ہے۔ سو اس کی توشیح کامل کرنے کے لیے پہلا مصرع ''الف''، دوسرا مصرع ''ل''، تیسرا مصرع ''ل''، چوتھا مصرع ''الف'' اور پانچواں یعنی آخری مصرع ''ہ'' سے شروع ہوگا۔ اس اسمِ پاک کی توشیح دیکھیے۔

الف - اللہ ہی ہے مالکِ عالم
+ ل - لامحدود کرم ہے اُس کا
+ ل - لامحدود عطا ہے اُس کی
+ الف - اک وہ ہی ہر اک سے عالی
+ ہ - ہر اِک کا وہ ہی رکھوالا

الف+ل+ل+الف+ہ = اللہ

اسی طرح ہمارے پیارے آقا ﷺ حضرت محمد ﷺ کا اسمِ پاک ''عادل'' چار حروف یعنی ''ع، الف، د، اور ل'' سے تشکیل پایا ہے۔ اس اسمِ پاک کی توشیح دیکھئے۔

ع - عاصمؐ ، عاطرؐ ، عملاً عالی
الف - اطہرؐ ، راکعؐ ، رامعؐ ، رامیؐ
د - داورؐ ، داعیؐ ، داعؐ و داہیؐ
ل - لامحدود کرم کے معطی

ع+الف+د+ل = عادلؐ

توشیح اسمائے اللہ اور اسمائے محمد ﷺ پر کام کرتے ہوئے ہر لمحے میرے ذہن و دل میں ایک ہی جذبہ اور ایک ہی سوچ کا اثر رہا کہ میں اسمائے پاک کی صورت میں اُن ہستیوں کے رُوبرو سر جھکائے اور دست بستہ نہایت ادب و احترام کے ساتھ کھڑا ہوں جن کا مرتبہ بے مثل و بے مثال ہے۔

اس کام کو سرانجام دینے کے لیے محبت، عقیدت اور حد درجہ احترام

کے جذبات سے ایک لمحہ دُور ہونا قطعی طور پر ممکن نہیں سو اللہ کریم اور سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت میں ہدیۂ سپاس پیش کرتے ہوئے میں مکمل طور پر مذکورہ بالا احساسِ ادب کے ساتھ حاضر رہا۔ حد درجہ احساسِ ادب سے کامل انصاف کی صلاحیت انہی ذواتِ اعلیٰ ترین ہی کی عطا و کرم کا نتیجہ ہے۔ چنانچہ میں کہہ سکتا ہوں کہ اس عمل میں مجھ سے جتنی احتیاط ہو سکی، میں نے کی۔ اس کام میں اپنے محدود ترین علم کا احساس ہی مجھے اس بات کا اہلِ علم کے سامنے اعتراف کرنے کی تنبیہ کر رہا ہے کہ اس کتاب کے موضوع کی ارفعیت کے سبب اس میں بال برابر کوتاہی کی گنجائش نہیں۔ میں اپنے قارئین خصوصاً صاحبانِ علم حضرات سے گزارش کرتا ہوں کہ اگر توشیح کا کوئی ایک مصرع بھی تقدس کے بیان میں کسی طرح کی کمی یا کوتاہی کو ذرہ بھر بھی چھو رہا ہو تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ اُس کمی یا کوتاہی کو دُور کیا جا سکے۔ مجھے یقین ہے، میرے صاحبانِ علم قارئین میری کتاب کو اسقام سے پاک کرنے میں میری معاونت کر کے نا صرف مجھے ممنون فرمائیں گے بلکہ خود کو بھی اجرِ کثیر کا مستحق بنائیں گے۔

مجھ سے محبت کرنے والے قارئین میں بہت سے مہربانوں نے مختلف انداز میں احساس دلانے کی کوشش کی کہ میری عاجزانہ کوشش سے توشیح اسمائے اللہ و رسول ﷺ کا جو کام مکمل ہوا ہے، وہ دنیا بھر میں منفرد ہے اور اس صنعت کے حوالے سے اس کی ضخامت سب سے زیادہ ہے۔ میں جذبۂ تشکر سے سرشار ہوں اور اللہ کریم اور اپنے پیارے رسولؐ کے اس احسان پر

اظہارِ تشکر کرتا ہوں جو مجھے اس کام کے لیے منتخب کرنے کی شکل میں وقوع پذیر ہوا۔ ثنائے حق تعالیٰ اور مدحِ رسولِ اعلیٰ و والا ﷺ کے سلسلۂ توشیح کی یہ تیسری کتاب ہے۔ میں اپنی پہلی دو کتب اور زیرِ نظر کتاب کا اپنے طور پر جائزہ لیتے ہوئے اور اس پاکیزہ کام کو کرتے ہوئے غیر ارادی طور پر مسرور ہوا کہ اس میں علمِ بیان کے ان گنت محاسن شامل ہو گئے ہیں۔ اسمائے پاک کے حروف کی تعداد کے تنوع نے اس کام کی زینت میں ایک طرح کی کہکشاں سمودی ہے۔ کوئی بھی قاری جب ان توشیحات کی ہیٔت کا جائزہ لینے کے لیے معمولی سی بھی کوشش کرے گا تو اُسے اُس میں دل کو بھانے والی بوقلمونی دِکھائی دے گی۔ التزام، ترصیع، ذوالقوافی، مدوّر، اور کئی دیگر صنائع کے ساتھ ساتھ قوافی کے ایک الگ نظام نے فنی طور پر اس کے قارئین کے لیے جا بجا ایسی دلائل کا بندوبست کر دیا ہے جو معمولی توجہ سے اُس کے دائرۂ تفہیم میں روشن ہونے کی مکمل صلاحیت کی حامل ہیں۔ میرے علم کے مطابق تاریخِ ادب میں غیر منقوط توشیحات کا یہ مجموعہ یقیناً اولین اور ضخیم ترین ہے جس نے میرے دل و ذہن میں موجود خیال کو مستحکم کیا ہے کہ اس طرح کے کام مجھ جیسے کم مایہ شخص کے بس کی بات نہیں، ایسے کام صرف اُس وقت مکمل ہو سکتے ہیں جب اللہ اور رسول ﷺ کی رحمت ذہن کو روشن کر رہی ہو۔ میں خدائے رحیم و کریم اور رسولِ مکرم ﷺ کے اُن احسانات کا سجدہ ریز ہو کر اعتراف کرتا ہوں جو میری کتب کی تکمیل کی شکل میں مجھ پر کیے جا رہے ہیں۔

میری تقریباً ہر کتاب کی طرح اس کتاب میں بھی میرے نہایت

محترم دوست اور بھائی پروفیسر محمد لطیف صاحب کی معاونت قابلِ تحسین رہی۔ میں نے اس کتاب کا نام حمدِ اللہ، مدحِ محمدؐ رکھا جس کے نیچے ایک آدھ فقرہ ایسا درج ہوگا جس سے واضح ہوگا کہ اس کتاب میں صعتِ توشیح و غیر منقوط کے ذریعے اللہ پاک اور رسولِ اکرم ﷺ کی خدمت میں نذرانۂ حمد و نعت پیش کیا گیا ہے۔ اس نام کے سامنے آنے کے بعد اور مختلف ناموں پر تبادلۂ خیالات کے بعد ہم دونوں نے اس کتاب کے لیے ”حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ“ کے نام پر اتفاق کیا۔ محترم پروفیسر محمد لطیف صاحب کی یہ معاونت بھی ناقابلِ فراموش ہے کہ انھوں نے عرق ریزی سے اس کتاب کی پروف ریڈنگ فرمائی اور اغلاط کی نشان دہی فرمائی۔ اللہ انھیں اجرِ کثیر اور رسولِ آخر ﷺ اپنی محبت اور شفاعت سے نوازیں۔ آمین۔

میرے مرحوم دوست بلکہ برادرِ بزرگ محترم سید محمد نسیم جعفری صاحب نے ہمیشہ مجھے اپنا سب سے قریبی دوست کہا۔ میرے قارئین کو میری بہت سی کتابوں میں اُن کے تاثرات نظر آئیں گے۔ میں نے اپنے طور پر یہ طے کر رکھا تھا کہ میں محبت و احترام کے اس رشتے کو ساری زندگی جاری و ساری رکھوں گا۔ اُن کی وفات کے بعد بھی ان شاء اللہ وابستگی کا یہ پاکیزہ عمل جاری رہے گا اور میری ہر کتاب میں مختلف حوالوں سے اُن کا نام شامل رہے گا۔

اس کتاب کے سلسلے میں مجھے جناب خضر حیات صاحب (سیالکوٹ) کی محبت و مشورے کی دولت حاصل رہی۔ محبتِ خدا اور وِلائے رسول ﷺ

سے سرشار اُن کے ہر مشورے میں مجھے ہمیشہ ایک الگ طرح کی خوشبو میسر رہی جس کے لیے میں اُن کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ممتاز ماہرِ تعلیم عزیزی افتخار علی صاحب نے قرآنی تعلیمات کی تفہیم کے سلسلے میں سات جلدوں پر مشتمل کتابوں ''مطالعہ قرآن کریم'' کا ایک سیٹ بھجوایا جو اللہ پاک اور رسول کریم ﷺ کی ذوات کے سلسلے میں میری معلومات میں اضافے کا موجب بنا۔ میں اُن کی محبت کا مقروض ہوں۔

محترم سید محمد نسیم جعفری صاحب کے صاحبزادگان عزیزی سعد جعفری صاحب، بابر جعفری صاحب اور پسرم نعیم نبی صاحب کے لیے دعا گو ہوں۔ مجھے مختلف حوالوں سے جہاں اُن کی معاونت کی ضرورت محسوس ہوئی، اُنھوں نے مجھے اس معاونت کے ذریعے میرے کام میں آسانیاں پیدا کیں۔ محترم ریاض حسین بھٹہ صاحب نے حسبِ سابق اپنی ماہرانہ کمپوزنگ اور کتاب کے ظاہری و باطنی حسن کو نمایاں کرنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا۔ رحیم یار خان سے پروفیسر نذیر احمد صاحب نے میری کئی دیگر کتب کی طرح اس کتاب کے نام کی کتابت کر کے اس کارِ خیر میں اپنا حصہ ڈالا۔ اللہ کریم میرے ان تمام محسنین کے لیے دنیا اور آخرت میں آسانیاں پیدا فرمائیں۔ آمین۔

کسی بھی کتاب کی تکمیل کے بعد معتبر ناقدین اور صاحبانِ علم کی زیرِ مطالعہ کتاب کے بارے میں رائے اس کے قارئین کے لیے روشنی مہیا کرتی ہے۔ میں پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد صاحب، پروفیسر محمد لطیف صاحب، پروفیسر ڈاکٹر محمد انور صابر صاحب، پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی صاحب

اور پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی صاحب کا شکر گزار ہوں جنھوں نے یہ اہم کام سرانجام دیا۔ میں ان تمام حضرات کے لیے سراپا سپاس ہوں۔ مجھے فخر ہے کہ اس کتاب میں محترمہ نجمہ جعفری صاحبہ کی مختصر مگر معتبر رائے شامل ہے۔ محترمہ نجمہ جعفری صاحبہ ایک صاحبِ علم گھرانے سے تعلق رکھتی ہیں اور اُن کی تحریریں اپنے قارئین کو متاثر کرتی ہیں۔ میں اُن کے لیے حسبِ سابق دُعا گو رہوں گا۔

میں اپنی ہر کتاب کو اللہ کریم اور اپنے آقائے نامدار حضرت محمد ﷺ کی عطا سمجھتا ہوں اور اس عطا کے بعد اپنے والدین کی اُس تربیت اور دُعاؤں کا اثر سمجھتا ہوں جو انھوں نے میرے لیے ربِ جلیل و علیم سے مانگیں۔ اے اللہ! میرے والدین کو اپنے جوارِ رحمت میں جگہ دے اور انھیں جنت الفردوس کی سبھی آسودگیاں عطا فرما۔ آمین

میں اپنی اہلیہ زینب خورشید صاحبہ، اپنے بیٹوں ندیم نبی صاحب، نعیم نبی صاحب، فہیم نبی صاحب، اپنی بہوؤں سلمیٰ ندیم صاحبہ، شمشاد نعیم صاحبہ، اقراء فہیم صاحبہ، پسر خواند شکیل صاحب، اپنے پوتے وجاہت ندیم صاحب، پوتیوں فائقہ ندیم، عائشہ خورشید، عمیرہ خورشید، سیرت خورشید اور جگر گوشۂ فہیم کے لیے اُس تعاون پر مسلسل دُعا گو ہوں جو انھوں نے میرے لیے گھر میں لکھنے پڑھنے کا ماحول پیدا کر کے کیا۔ انھوں نے ہمیشہ سعادت مندی کا مظاہرہ کیا۔ اللہ پاک اُن کی اس خوشی کو مستحکم کرے جو اُنھیں میسر ہے اور جس خوشی کے حصول کی وہ دل میں خواہش رکھتے ہیں، اُنھیں عطا فرمائے۔ آمین۔

قارئین کرام! میری ہر کتاب کے سلسلے میں آپ کی رائے میرے لیے نہایت اہم ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ آپ ہمیشہ کی طرح اس کتاب کے سلسلے میں میرے دل کو اپنی رائے سے روشن فرمائیں گے۔ اللہ پاک آپ سب کو اپنی رحمتوں سے نوازے اور میرے پیارے رسول ﷺ کی محبت آپ کو سدا حاصل رہے۔ آمین

خیر اندیش

خورشید ناظر

۳۳۴-سی سیٹلائٹ ٹاؤن، بہاول پور

موبائل: ۰۳۳۴-۷۰۷۳۲۴۴

حمدِ الٰہ

اللہ

الف - اللہ ہی ہے مالکِ عالم

ل - لامحدود کرم ہے اُس کا

ل - لامحدود عطا ہے اُس کی

الف - اِک وہ ہی ہر اِک سے عالی

ہ - ہر اِک کا وہ ہی رکھوالا

الف

\+ ل

\+ ل

\+ الف

\+ ہ

اللہ

اللہ

الف – اللہ ہادی ، اللہ والی

ل – لالہ اُس کا ، لاہی اُس کی

ل – لمحہ اُس کا ، سال ہے اُس کا

الف – اوّل ، اکرم اور وہ مولا

ہ – ہر عالی سے وہ ہی عالی

الف

\+ ل

\+ ل

\+ الف

\+ ہ

اللہ

مَلِک

م - مکمل رحم والا وہ

ل - لمالم ہے عطا سے وہ

ک - کرم کا دھاری ، دھارا وہ

م

+ ل

+ ک

مَلِک

مَلِک

م - مالکِ ملک و مال ہے اللہ

ل - لاکھوں اِحساں عمل اُسی کا ہے

ک - گر اُسی کا ہر اِک سے اعلیٰ ہے

م

+ ل

+ ک

مَلِک

سلام

س - سارے عالَم کا ہے سہارا وہ

ل - لامع اُس کے کرم کا دھارا ہے

الف - احکَم اُس کا ہے حکم ہر لمحہ

م - مہر والا ہے ، حِلم والا ہے

س

\+ ل

\+ الف

\+ م

سلام

سلام

س - سدا سے وہ ہے، سدا رہے گا

ل - لَہک اُسی کی ، مہک اُسی کی

الف - امور اُس کے ہر اِک سے اعلیٰ

م - ملاک و محور علومِ کُل کا

س

\+ ل

\+ الف

\+ م

سلام

مصوّر

م – مالکِ مُلک وہ ، مصوّر وہ

ص – صرصرِ درد کا مداوا وہی

و – وہ وِلا والا ، مہر والا ہے

و – وہ ہی حِلم و کرم کا ہے معطی

ر – رحم اُس کا ہر اِک سے عُمدہ ہے

م

+ ص

+ و

+ و

+ ر

مصور

مصوّر

م – مِرا اللہ ، مِرا مالک

ص – صمد وہ ہی ، اَحد وہ ہی

و – وہی حاکم ہے عالَم کا

و – ولی وہ ہی ، وہی معطی

ر – رہ و راہی کا وہ مولا

م
+ ص
+ و
+ و
+ ر

مصور

واسع

و - وا ہے دراُس کا ہر گھڑی ، ہر دَم

الف - اِک وہی دل کے حال کا محرم

س - سارے عالَم کا وہ ہی مالک ہے

ع - عہد ہر اِک اُسی کا ہے اَحْکَم

و

\+ الف

\+ س

\+ ع

واسع

واسع

و – والی ، واحد ، عالی ، اعلیٰ

الف – اکرم ، اوّل ، عادل ، ماویٰ

س – سارے عالم کا رکھوالا

ع – عالم اور مالک عالم کا

و

\+ الف

\+ س

\+ ع

واسع

ودود

و - وڈ اُس کی ہر اِک سے اعلیٰ ہے

د - داد اُس کی رواں سدا سے ہے

و - وہ ہی عادل ہے، وہ ہی داور ہے

د - دردِ دل کا وہ داں سدا سے ہے

و

+ د

+ و

+ د

ودود

ودود

و - وِرد اُس کا رواں سدا سے ہے

د - دِل سے ہر اِک دُعا اُسی سے ہے

و - وہ ہی واحد، صمد ہے، والی ہے

د - دہر کو حوصلہ اُسی سے ہے

و

\+ د

\+ و

\+ د

ودود

واحد

و - والئی ملک و مال ہے وہ ہی

الف - اسم اُس کا ہر اِک ہی اعلیٰ ہے

ح - حُکم والا وہی ، حِکَم والا

د - در سدا سے کھُلا اُسی کا ہے

و

\+ الف

\+ ح

\+ د

واحد

واحد

و - ولی ، والی ، صمد وہ ہی

الف - اَمل وہ ہی ، اَحد وہ ہی

ح - حِکَم والا وہی ہر دم

د - دلوں کے گھاؤ کو مرہم

و

\+ الف

\+ ح

\+ د

واحد

احد

الف - اِک وہی ہے سہارا عالَم کا
ح - حدّ اُس کے کرم کی کوئی کہاں
د - داور اُس سا کہاں کوئی ہوگا

الف

\+ ح

\+ د

احد

احد

الف - اَل ، علم و عطا وہ ہی

ح - حدوں سے ماورا وہ وہی

د - دوا وہ ہی ، وِلا وہ ہی

الف

\+ ح

\+ د

احد

صمد

ص – صحرا اور ساگر کا مالک ہے اللہ

م – مِہر و وِلا کا اعلیٰ معطی ہے اللہ

د – دارا ، داور ، مولا ، والی ہے اللہ

ص

\+ م

\+ د

صمد

صمد

ص - صداؤں کا وہ سامع ، رحم والا ہے

م - مکرم ہے وہی ، ہر اک سے اعلیٰ ہے

د - در اُس کا ہر طرح اعلیٰ ہے، عمدہ ہے

ص

\+ م

\+ د

صمد

اوّل

الف - اِک وہی ہے دراصل مالکِ کُل

و - وہ ہر اِک کا ہے مطعم و ماوا

و - وہ ہی والی ، علی ، وہی ہادی

ل - لاکھوں اِحساں اُسی کے ہر لمحہ

الف

\+ و

\+ و

\+ ل

اوّل

اوّل

الف –   امورِ کُل کا مالک ہے مِرا اللہ

و –   وہی معطی ، اُسی کا ہے ہر اِک لمحہ

و –   وہ حاکم ہے،وہ اکرم ہے،وہ سامع ہے

ل –   لمالم رحم سے ہے ہر عمل اُس کا

الف

\+ و

\+ و

\+ ل

اوّل

اکرم

الف - اصل مالک وہی ہے عالَم کا

ک - کارِکُل اُس کے حُکم سے ہی رواں

ر - راہ و راہی کا وہ ہی رکھوالا

م - مِہر والا ہے کوئی اُس سا کہاں

الف

\+ ک

\+ ر

\+ م

اکرم

اکرم

الف – اعلیٰ کر ہے اللہ کا
ک – کُل عالَم کا ہادی ہے
ر – رَہ اُس کا ہی عالی ہے
م – مطعم ہے وہ ، والی ہے

الف
+ ک
+ ر
+ م

اکرم

اعلا

الف -　اللہ ہر طور ہے عُلو والا

ع -　عہد اُس کا ہر اِک سدا مُحکَم

ل -　لامکاں وہ ہی ، ہر مکاں اُس کا

الف -　اِک الگ ہی وہ راحم و ارحم

الف

\+ ع

\+ ل

\+ الف

اعلا

اعلا

الف – اللہ اعلیٰ اور والا

ع – علم کا وہ ہی ہے آسہ

ل – لامع اُس کا ہر لمحہ

الف – اوّل وہ ، وہ ہی مولا

الف

+ ع

+ ل

+ الف

اعلا

مولا

م – مولا ، اوّل ، اعلا ، اکرم

و – وہ ہی عالَم کا رکھوالا

ل – لاکھوں کروڑوں اُس کے احسان

الف – اُس کا گُل اور اُس کا لالہ

م

\+ و

\+ ل

\+ الف

مولا

مولا

م - مراحم کا وہی مصدر

و - وِلا کا ہے وہی محور

ل - لمالم رحم سے ہر دَم

الف - اُسی کا وا سدا سے دَر

م

\+ و

\+ ل

\+ الف

مولا

اللہ

الف - آسماں اُس کا ، دہر اُسی کا ہے
ل - لمحہ لمحہ عطا اُسی کی ہے
الف - اُس کے رحم و کرم کی حدّ کہاں
ہ - ہر مرصّع اَدا اُسی کی ہے

الف
\+ ل
\+ الف
\+ ہ

اِلٰہ

اللہ

الف - اِک اِک لمحے کا وہ مالک

ل - لامحدود کرم ہے اُس کا

الف - اُس کا علم و حِلم ہے اعلیٰ

ہ - ہر اِک طور وہی ہے والا

الف

+ ل

+ الف

+ ہ

اِللہ

علاّم

ع – عِلم والا ہے ، حِلم والا ہے

ل – لالہ اُس کا ہے، گُل اُسی کا ہے

ل – لادوا کی دوا اُسی کا کرم

الف – اِک اُسی کا کرم ہی اعلیٰ ہے

م – مُطعم و مُعطی وہ ہر اِک کا ہے

ع

+ ل

+ ل

+ ا

+ م

علاّم

علاّم

ع - عمل اُس کا کھرا دائم

ل - لہک ہر سُو سدا اُس کی

ل - لکھا اُس کا اٹل ہر دم

الف - امل وہ ہی ، کرم وہ ہی

م - مکمل اُس کی دارائی

ع

+ ل

+ ل

+ ا

+ م

علاّم

حَکَم

ح – حاکمِ کُل ہے ، حُکم والا ہے

ک – کام ہر اِک اُسی کا عمدہ ہے

م – مہر و اَرحام کا وہ دھارا ہے

ح

+ ک

+ م

حَکَم

حَکَم

ح - حاکم اللہ ، ہم محکوم

ک - کر والا وہ ، اُس کی دھوم

م - مالکِ کُل وہ کوہ و کوم

ح

\+ ک

\+ م

حَکَم

عدل

ع - عادل وہ ہی ، عدل ہے وہ ہی

د - دائم ہر سُو سری ہے اُس کی

ل - لامحدود ولا کا معطی

ع

\+ د

\+ ل

عدل

عدل

ع - علو والی ہواداری

د - دوا اُس کی سدا کاری

ل - لوامع ہے عمل داری

ع

+ د

+ ل

عدل

دائم

د - دُعاؤں کا سدا سامع مِرا اللہ

الف - اَماں کا ہے سدا سے اِک وہی معطی

الف - اُسی کے کرسے ہر اِک کوسکوں حاصل

م - مسلسل داوری ہر سُو رواں اُس کی

د

\+ الف

\+ الف

\+ م

دائم

دائم

د – دائم واسع ، دائم معطی

الف – اکرم وہ ہی ، وہ ہی والی

الف – اوّل وہ ہی ، وہ ہی ہادی

م – مولا وہ ہی ، وہ وہی عالی

د

+ الف

+ الف

+ م

دائم

سامع

س - سارے دہر کا مالک اللہ

الف - اعلیٰ سامع وہ ہی صدا کا

م - مالکِ کل ، ہر طور وہ والا

ع - عمدہ ، اعلیٰ عہد اُسی کا

س

\+ الف

\+ م

\+ ع

سامع

سامع

س – سراسر رحم والا اور کرم والا

الف – اُسی کا ہر طرح سے ہے رواں سکہ

م – مرے اللہ سا معطی ہے کہاں کوئی

ع – علوِ عہد والا اور وِلا والا

س

+ الف

+ م

+ ع

سامع

عالم

ع - علوِ علم والا وہ

الف - الگ ہر طور دارا وہ

ل - لہک والا ، مہک والا

م - مکمل رحم والا وہ

ع

\+ الف

\+ ل

\+ م

عالم

عالم

ع – عِلم اُس کا سِوا ہر اِک سے ہے

الف – امر اُس کا اٹل سدا سے ہے

ل – لاکھوں عالم مگر کہاں اُس سا

م – مہر اُس کی روا ، وَرا سے ہے

ع

\+ الف

\+ ل

\+ م

عالم

عادِل

ع - عادل ، اعلیٰ ، والی ، ہادی

الف - اُس کا عدل سدا سے عالی

د - دائم داد کا وہ ہی معطی

ل - لامحدود عطا ہے اُس کی

ع

\+ الف

\+ د

\+ ل

عادل

عادِل

ع - عہد اُس کا ہے عدل ہر اِک سے
الف - اُس سا راعی کوئی کہاں ہوگا
د - داد اُس کی الگ ہر اِک سے ہے
ل - لاکھوں عادل ، مگر کہاں اُس سا

ع
\+ الف
\+ د
\+ ل

عادِل

مدحِ محمدؐ

محمدؐ

م - محمدؐ اِسم ہے والیٔ عالمؐ کا

ح - حَکَمؐ ، حاکمؐ ، وہی حٰمٓ اور طٰہٰؐ

م - معطرؐ ، حادحادؐ اور حامدِ مولا

م - مُعلَم اور مُعلِم وہ ، وہی ماویٰ

د - دُعاؤں کا ہر اِک لمحہ وہی دھارا

م

\+ ح

\+ م

\+ م

\+ د

محمدؐ

محمدؐ

م - مرے دِل کے سدا سے حکمراں وہ ہی

ح - حلاحلؐ وہؐ ، وہی عالیؐ ، وہی والیؐ

م - مکمل عِلم والے ، اِک الگ واعی

م - محمدؐ راہِ اللہ کے سدا راہی

د - دوامی داد والے ، ہر طرح داہی

م

\+ ح

\+ م

\+ م

\+ د

محمدؐ

محمدؐ

م - مراحم کے سدا دھارے محمدؐ

ح - حِلَم کا آسرا ہی ٹھہرے محمدؐ

م - مُسلسل مِہر کے عادی محمدؐ

م - معلم اور سدا ہادی محمدؐ

د - دوا والے ، دُعا والے محمد

م

\+ ح

\+ م

\+ م

\+ د

محمدؐ

احمدؐ

الف - اولیؐ ، اعلیٰؐ ، آمرؐ ، اکرمؐ

ح - حامدؐ ، حاکمؐ ، حائدؐ ، حامیؐ

م - مکیؐ ، مدعوؐ ، مُرسلؐ ، معطی

د - داعی ، واسع ، واعد ، والی

الف

\+ ح

\+ م

\+ د

احمدؐ

احمدؐ

الف - اسم احمدؐ کا ہر اِک اعلیٰ
ح - حاصل وہ ہی کُل عالم کا
م - محورِ عالم وہؐ ہی ٹھہرے
د - دائم اطہر ، دائم والا

الف
+ ح
+ م
+ د

احمدؐ

احادؐ

الف - اِک ہے مالک ، وہ ہے اللہ

ح - حمد کرے کُل عالم اُس کی

الف - اعلیٰ اُس کے داعی محمدؐ

د - داد اُسی کی اعلیٰ ٹھہری

الف

\+ ح

\+ الف

\+ د

احادؐ

احادؐ

الف -   اِک اِک لمحہ عمر کا کاٹا

ح -   حمد اللہ کی دل سے کی ہے

الف -   اِک اللہ کے حکم کو ہر دم

د -   داد سدا احمدؐ سے ملی ہے

الف

\+ ح

\+ الف

\+ د

احادؐ

احادؐ

الف – احمدؐ کا ہر کام الگ ہے

ح – حمد و دُعا ہے کارِ مسلسل

الف – اولیٰؐ ، اوّل ، اوسطؐ وہؐ ہی

د – داور وہ ہی ، وہ ہی اکمل

الف

\+ ح

\+ الف

\+ د

احادؐ

احادؑ

الف - اہل وہؑ ہی ، علمؑ وہؑ ہی

ح - حکمؑ وہؑ ہی ، وہی طاہرؑ

الف - امامؑ و اوسطؑ و ائمہؑ

د - دعاؤں کے وہی ماہر

الف

\+ ح

\+ الف

\+ د

احادؑ

ادومؐ

الف - اِک اِک کام ہے مہر کا حامل
د - داعی راہِ اللہ کے وہؐ
و - وہؐ ہی ہر عالَم کا حاصل
م - ماہر ، طاہرؐ ، داورؐ ، کاملؐ

الف
\+ د
\+ و
\+ م

ادومؐ

ادومؐ

الف – الگ ہر طور سے ارحم ، علا والے

د – دُعا والے ، سدا رحم و عطا والے

و – وہی دائم کرم والے ، ولا والے

م – مسلسل دردِ دل کی وہؐ دوا والے

الف

\+ د

\+ و

\+ م

ادومؐ

اسدؓ

الف - اسعد اصر محمدؐ کا ہے

س - سامی داعی اس کے ہر دَم

د - درِ محمدؐ درِ کرم ہے

د - درِ محمدؐ ، محورِ عالم

الف

\+ س

\+ د

\+ د

اسدؓ

اسدؐ

الف – اہل والا ، درِ احمدؐ

س – سدا حاصل کرم اُس کا

د – درِ احمدؐ ہے وا ہر دَم

د – درِ احمدؐ وِلا والا

الف

\+ س

\+ د

\+ د

اسدؐ

اطہرؐ

الف - اُمم کے واسطے وہؐ ہی سہارا

ط - طہورِ کُل ، دُعاؤں کا وہؐ دھارا

ہ - ہر اِک عالی سے ہی عالی محمدؐ

ر - رہِ رُہ کے سدا عادی محمدؐ

الف

+ ط

+ ہ

+ ر

اطہرؐ

اطہرؒ

الف – الگ طاہر، الگ داور محمدؐ

ط – طلوعِ علم کے لامع حوالے

ہ – ہر اِک لمحہ علو والا رہا ہے

ر – رہِ عالی کے راہی وہؒ سدا سے

الف

\+ ط

\+ ہ

\+ ر

اطہرؒ

اکرمؐ

الف – اکرمؐ ، اولیٰؐ ، اطہرؐ ، احمدؐ
ک – کامل ہر اِک طور سے احمدؐ
ر – رحم و کرم کا دھارا وہؐ ہی
م – مہر کا ساگر ٹھہرے احمدؐ

الف
\+ ک
\+ ر
\+ م

اکرمؐ

اکرمؐ

الف – الگ کردار کے مالک رسول اللہؐ

ک – کمالِ کار کے مالک رسول اللہؐ

ر – رہے ہر طور ہی اطہر رسول اللہؐ

م – مساعی کا رہے مصدر رسول اللہؐ

الف

\+ ک

\+ ر

\+ م

اکرمؐ

آمرؐ

الف – امام و عادل و طاہر رسول اللہؐ

الف – احاد و اکمل و آمر رسول اللہؐ

م – معلم ، عالمِ کامل رسول اللہؐ

ر – رہِ رُہ کے سدا ماہر رسول اللہ

الف

\+ الف

\+ م

\+ ر

آمرؐ

آمرؒ

الف - اہل عالم کا ٹھہرے وہؒ
الف - الگ عالم ہر اِک سے وہ
م - ملاک و محورِ عالم
ر - رہے معطی کرم کے وہؒ

الف
+ الف
+ م
+ ر

آمرؒ

الٓمّٓ

الف - اماں کا ہے در ، درِ محمدؐ

ل - لمم سے کلّی ورا سدا سے

م - ملاک و محور ، درِ محمدؐ

م - ملا ہے ہر اِک کو وا سدا سے

الف

\+ ل

\+ م

\+ م

الٓمّٓ

الٓمّٓ

الف - اک وہؐ ہی سرکارِ عالمؐ

ل - لامحدود کرم کے حامل

م - مہر کی راہ کے راہی ہر دم

م - مولا کی وہ راہ کے راحل

الف

\+ ل

\+ م

\+ م

الٓمّٓ

الٓمّٓرٰ

الف - احمدؐ ہر دم مہر کا دھارا
ل - لامحدود کرم کے معطی
م - ماوا اور ہر اِک کا سہارا
م - موصلؐ ، اکرمؐ ، اعلیٰؐ ، ہادیؐ
ر - راحمؐ ، راحلؐ ، روحؐ و راعی

الف
+ ل
+ م
+ م
+ ر

الٓمّٓرٰ

المرٓ

الف - احمدؐ کا ہے کہا کہ اللہ

ل - لامحدود کرم کا آسہ

م - مالک وہ ہی ہے ہر اِک کا

م - مالک وہ ہی ہر اِک کر کا

ر - رَہ اُس کا ہے اعلیٰ ، والا

الف

\+ ل

\+ م

\+ م

\+ ر

المرٓ

اوّاہؐ

الف – اہلِ عالم کو مالکِ کُل کا
و – والا احساں ، کرم کا دھارا ملا
و – واسعؐ ، والیؐ ، حکَم ہوا ہے عطا
الف – آئے اُمی رسولؐ اللہ کے
ہ ہادؐ ، واعدؐ ، ملاحیؐ ، ماویؐ

الف
\+ و
\+ و
\+ الف
\+ ہ

اوّاہؐ

اوّاہؐ

الف – اولیٰؐ ، اکرمؐ ، اطہرؐ ، ارحمؐ

و – واسطؐ ، واعدؐ ، والیؐ ، والاؐ

و – واسعؐ ، عادلؐ ، کاملؐ ، ماویٰؐ

الف – اُمّیؐ ، عالمؐ ، ماحیؐ ، طہٰؐ

ہ ہر اِک طور محمدؐ اعلیٰ

الف

\+ و

\+ و

\+ الف

\+ ہ

اوّاہؐ

اوسطؐ

الف - اِک اِک کام حوالہ ٹھہرا

و - واعیؐ ، داعیؐ ، داہیؐ ، اولیٰؐ

س - سلطاں وہؐ ہی ہر عالَم کے

ط - طاہرؐ ، اطہرؐ ، وہؐ ہی طٰہٰؐ

الف

+ و

+ س

+ ط

اوسطؐ

اوسطؐ

الف – اِک اِک کام الگ ہر اِک سے

و – وہؐ ہر اِک سے اعلیٰ ٹھہرے

س – سلطاں اور ولی ہر اِک کے

ط – طے ہے وہ عالی ہر اِک سے

الف

\+ و

\+ س

\+ ط

اوسطؐ

اوّلؑ

الف – امامِ عالَم ، علیؑ ولیؑ وہؑ
و – وہی معلمؑ ، وہی مکرمؑ
و – وہی طہورؑ اِک الگ طرح کے
ل – لُمم سے ٹھہرے ورے وہؑ ہر دَم

الف

+ و

+ و

+ ل

اوّلؑ

اوّلؐ

الف – اوّلؐ ، اعلیٰؐ ، اولیٰؐ ، محمدؐ

و – واعیؐ ، رحم کا دھارا محمدؐ

و – والیؐ ، واسعؐ ، والا محمدؐ

ل – لائے علمِ اِعلیٰ محمدؐ

الف

\+ و

\+ و

\+ ل

اوّلؐ

حاطحاطؑ

ح - حاط حاطؑ ہے اِسمِ محمدؐ

الف - اس کے راوی مرسل موسیٰؑ

ط - طے ہے اور کئی مرسل کو

ح - حُکم مِلا اُمّیؐ آئے گا

الف - اُسؐ کے کرم سے عالم سارا

ط - طالع ور ہر طور رہے گا

ح

\+ الف

\+ ط

\+ ح

\+ الف

\+ ط

حاطحاطؑ

حاطؐ حاطؐ

ح – حاطؐ حاطؐ رسول اللہؐ کا
الف – اِسمِ اطہر دائم ٹھہرا
ط – طے ہے، راوی موسیٰ اس کے
ح – حُکم مِلا موسیٰ کو، موسیٰ!
الف – اِسم ہے اِک مکیؐ اُمّیؐ کا
ط – طور ہر اِک اُس کا ہے اعلیٰ

ح
+ الف
+ ط
+ ح
+ الف
+ ط

حاطؐ حاطؐ

حاکمؒ

ح – حامیؒ ، صالحؒ ، حامدؒ ہر دَم
الف – احمد کا ہے والہ عالم
ک – کُل عالم کا وہؒ ہی سہارا
م – مہرِ مسلسل ، راحمؒ ، ارحمؒ

ح
\+ الف
\+ ک
\+ م

حاکمؒ

حاکمؐ

ح – حاکمؐ ، حائدؐ ، حامدؐ ، احمدؐ

الف – اِسمِ محمدؐ ہر اِک والا

ک – کاملؐ ، اکملؐ ، اطہرؐ ہر دم

م – ماحیؐ ، مدعوؐ ، اور مکرمؐ

ح

+ الف

+ ک

+ م

حاکمؐ

حامدؐ

ح - حمد و دُعا کے عادی محمدؐ

الف - اعلیٰ راہ کے راہی محمدؐ

م - مِہر و وِلا کے معطی محمدؐ

د - داور ، داہیؐ ، داعی محمدؐ

ح

+ الف

+ م

+ د

حامدؐ

حامدؒ

ح	–	حمد	کے	عادی
الف	–	اولٰی	،	ہادیؐ
م	–	مہرِ		مسلسل
د	–	داورؐ	،	اکملؐ

ح

+ الف

+ م

+ د

حامدؒ

حٰمٓ

ح - حل ہوئے لاحل مسائل، ہر کرم حاصل ہوا

الف - اِک ہے اللہ، اُور اُس کی ہر کوئی مائل ہوا

م - موصلیؐ و مکیؐ کے در کا ہر کوئی سائل ہوا

ح

\+ الف

\+ م

حٰمٓ

حٰمٓ

ح - حِلم کے معطی ، علم کے معطی

الف - آمرؐ ، اطہرؐ ، اور مُسلّیؐ

م - ماحیؐ ، مولاؐ ، والیؐ ، ہادیؐ

ح

+ الف

+ م

حٰمٓ

حائدؐ

ح - حائد ، اکملؐ ، عالمؐ ، اکرمؐ

الف - اِسم محمدؐ حاصلِ عالم

الف - اِک اِک لمحہ راحمؐ ، ارحمؐ

د - دائم اعلیٰ اور مکرمؐ

ح

\+ الف

\+ الف

\+ د

حائدؐ

حائدؑ

ح - حاملِ علم و حِلم ، محمدؐ

الف - اکرمؑ ، اطہرؑ اور مکرّمؑ

الف - اِک اِک لمحہ ہے اِک عالَم

د - داعی ، واعی ، داور ہر دَم

ح

\+ الف

\+ الف

\+ د

حائدؑ

حَکَمؔ

ح - حَکَم ، حاکِم وہ عالَم کے
ک - کرم کا ہر گھڑی ساگر
م - مکمل عدل وہؔ ٹھہرے

ح
+ ک
+ م

حَکَمؔ

حَکَمؐ

ح – حَکَم ٹھہرے ، سدا سرکارِ عالمؐ ہی

ک – کمالِ رحم کا مصدر درِ احمدؐ

م – مراحم کا وہ دھارا اور ولیؐ ، والیؐ

ح

\+ ک

\+ م

حَکَمؐ

حلاحلؑ

ح - حِلم ، وِلا کا گہرا ساگر

ل - لامحدود کرم کے حامل

الف - آمرؑ اور مکمل داہی

ح - حُکمِ مولا کے ہی داعی

ل - لامع راہ کے ہر دم راحلؑ

ح

\+ ل

\+ الف

\+ ح

\+ ل

حلاحلؑ

حلاحلؐ

ح - حاکم اور سردارِ عالَم

ل - لمحہ لمحہ مہکا مہکا

الف - ارحم وہؐ ، اور داعی ہر دم

ح - حِلم و وِلا سے سدا لمالم

ل - لامحدود کرم کا دھارا

ح

\+ ل

\+ الف

\+ ح

\+ ل

حلاحلؐ

حمادؐ

ح – حاکم اللہ ہے ہر اِک کا

م – مالکِ کُل اِک وہ ہی ٹھہرا

م – مِلک اُسی کی عالَم سارا

الف – اُس کا کر ہر دم حاوی ہے

د – داد ہر اِک کو اُس سے ملی ہے

ح

\+ م

\+ م

\+ الف

\+ د

حمادؐ

حمادؒ

ح – حَکَم وہؒ ہی ، وہیؒ حامدؒ

م – مسلسل کامل و اطہرؒ

م – معطرؒ وہ ، وہی داورؒ

الف – اہل وہ ہی ، وہی حائد

د – دوامی رحم کا مصدر

ح

\+ م

\+ م

\+ الف

\+ د

حمّادؒ

داعؔ

د - دُعا والے ، دوا والے

الف - الگ رحم و عطا والے

ع - عمل والے ، وِلا والے

د

\+ الف

\+ ع

داعؔ

داعؔ

د - داعی اللہ کی راہوں کے

الف - اِک ہے اللہ، کہا ہر اِک سے

ع - عہد سدا سے کھرے اُسی کے

د

+ الف

+ ع

داعؔ

راحلؒ

ر - راہِ اللہ ، راہِ احمدؐ

الف - اللہ ہی کا حُکم ہے دائم

ح - حل اس سے ہی ہوئے مسائل

ل - لامحدود وہؐ راحمؐ ، عالم

ر

\+ الف

\+ ح

\+ ل

راحلؒ

راحلؒ

ر – رہا ہوں راہِ محمدؐ کا ہی سدا راہی

الف – اسی عمل سے مِلی ہے وِلا محمدؐ کی

ح – حُلُم حوالہ الگ ہی کرم کا ٹھہرا ہے

ل – لہک اُٹھی ہے مری عمر اس کرم سے ہی

ر

\+ الف

\+ ح

\+ ل

راحلؒ

راحمؐ

ر - رحم و کرم کے مصدر احمدؐ

الف - اکرمؐ ، اکملؐ ، داور ، احمدؐ

ح - حاکمؐ ، حامدؐ ، داعیؐ ، معطیؐ

م - ماحیؐ ، اولیٰؐ ، اطہرؐ ، احمدؐ

ر

+ الف

+ ح

+ م

راحمؐ

راحمؐ

ر – رہا ہوں اِسمِ محمدؐ کا ہی سدا والہ

الف – امامؑ و عدلؑ وہی اور اِک وہی طٰہؐ

ح – حِکَم کا اعلیٰ حوالہ وہی سدا ٹھہرے

م – مدام مہر وہی اور ہر طرح اعلیٰ

ر

\+ الف

\+ ح

\+ م

راحمؐ

راکعؑ

ر – راہی راہِ سدرہ احمدؐ

الف – اِک اِک لمحہ اعلیٰ احمدؐ

ک – کاملؐ ، اطہرؐ ، والاؐ ، احمدؐ

ع – عالمؐ ، عادلؐ ، ماویٰؐ ، احمدؐ

ر

+ الف

+ ک

+ ع

راکعؑ

راکعؑ

ر – راکعؑ ، رامیؑ ، راعیؑ ، محمدؐ

الف – اعلیٰ راہ کے راہی محمدؐ

ک – کوئی محمدؐ کا سا کہاں ہے

ع – عالیؑ ، اطہرؑ ، والیؑ ، محمدؐ

ر

+ الف

+ ک

+ ع

راکعؑ

رامعؐ

ر - روا کے اور ورا کے حاکمِ اعلیٰ

الف - الگ ہر طور سے کاٹا ہر اِک لمحہ

م - محمدؐ سا کوئی کامل کہاں ہوگا

ع - عمل ہر اِک علو والا محمدؐ کا

ر

\+ الف

\+ م

\+ ع

رامعؐ

رامعؒ

ر - رہے دل کے وہی محرم

الف - الگ راحم ، الگ ارحم

م - مکمل عالِم عالَم

ع - عمل ہے عدل ہی ہر دَم

ر

\+ الف

\+ م

\+ ع

رامعؒ

ساقیِ اربابِ ذوق

PDF BOOK COMPANY

مدد، مشاورت، تجاویز اور شکایات :

Muhammad Husnain Siyalvi
0305-6406067
Sidrah Tahir
0334-0120123
Muhammad Saqib Riyaz
0344-7227224

رحمؐ

ر – راہِ محمدؐ مہکی مہکی

ح – حِلم و کرم کی دائم حامل

م – مہر سے ہر دَم لہکی لہکی

ر

\+ ح

\+ م

رحمؐ

رحمؐ

ر - رحم و کرم کے معطی محمدؐ

ح - حمد و دُعا کے عادی محمدؐ

م - مہرِ کامل ، داہی محمدؐ

ر

\+ ح

\+ م

رحمؐ

رسولؐ

ر – رہِ اللہ کے راہی رسول اللہؐ

س – سدا اطہر، سدا داہی رسول اللہؐ

و – وِلا والے، کرم والے، عطا والے

ل – لِواءُ الحمد والے اور دُعا والے

ر

\+ س

\+ و

\+ ل

رسولؐ

رسولؐ

ر - راحمؐ اور مکرمؐ ہر دم

س - ساحل ہر اِک سال کے وہؐ ہی

و - وہؐ ہی اعلیٰؐ ، وہؐ ہی اکرمؐ

ل - لا احصی ارحام کے معطی

ر

+ س

+ و

+ ل

رسولؐ

روحؔ

ر — راہِ اطہر ہی کے راہی

و — والی ، والا ، اولیٰ ، عالی

ح — حِلم کے معطی ، اعلیٰ داہی

ر

\+ و

\+ ح

روحؔ

روحؑ

ر – روحِ اطہر والے، راحمؑ اور ارحمؑ

و – والیٔ دوراں، حامدؑ، حائدؑ اور اکرمؑ

ح – حکمِ الٰہی کے حامی، داعی ہر دم

ر

\+ و

\+ ح

روحؑ

سالمؒ

س - سالمؒ ، کامل اور مکمل وہ ٹھہرے

الف - اِک اِک لمحہ راحل راہِ اللہ کے

ل - لوکالوک کے آگے کے وہؒ ہی سلطاں

م - مہر و وِلا کے وہؒ ہی معطی اور دھارے

س

\+ الف

\+ ل

\+ م

سالمؒ

سالمؑ

س - سراسر حِلم والے وہؑ
الف - الگ ہی عِلم والے وہؑ
ل - لمالم مہر مولا سے
م - مکمل ماویٰ ہر اِک کے

س
+ الف
+ ل
+ م

سالمؑ

سمیعٌ

س – سدا داہی ، سدا ارحم ، سدا اطہر

م – مراحم کے وہی مصطفی ، وہیؐ ساگر

ح – حَکَمؐ ، حائدؐ ، سدا حامدؐ ، سدا داورؐ

س

\+ م

\+ ح

سمیعٌ

سمحؔ

س - ساطع ہر اِک کام سدا سے

م - ماوٰی وہؔ ہی کل عالم کے

ح - حاکمِ اعلیٰ وہؔ ہر اِک سے

س

+ م

+ ح

سمحؔ

صادعؑ

ص - صدا دی اور راہِ اللہ دِکھلائی

الف - اِک اللہ ہے، کہا مکہ کے لوگوں سے

د - دُعاؤں کا وہی سامع ، وہ ہے معطی

ع - علو والے سدا سارے عمل اُس کے

ص

+ الف

+ د

+ ع

صادعؑ

صادعؒ

ص - صارِ اُمم کے وہؒ رکھوالے
الف - اِک اللہ کے رہ کے راہی
د - دِل سے دُعا ہر کو عطا کی
ع - عالی وہؒ ہی ، وہؒ ہی داہی

ص
+ الف
+ د
+ ع

صادعؒ

صالحؑ

ص – صارم ، صاعد ، صحرائی

الف – اُمّی ، عالم اور ہادی

ل – لمعہ ، لمحہ لمحہ ہے

ح – حِلم و وِلا کے وہؑ معطی

ص

\+ الف

\+ ل

\+ ح

صالحؑ

صالحؑ

ص - صلح کی راہ کے ہر دَم راہی
الف - اکرمؑ ، اولیٰؑ ، اعلیٰؑ ، راعیؑ
ل - لامحدود کرم کے معطی
ح - حاکمؑ ، حامدؑ ، حائدؑ ، حامیؑ

ص
\+ الف
\+ د
\+ ع

صالحؑ

طاہرؐ

ط - طہورؐ و طاہرؐ و اطہرؐ محمدؐ

الف - الگ اُمّیؐ ، الگ ہر طور کاملؐ

ہ - ہر اِک لمحہ رہِ اللہ کے راحل

ر - رہے عادل سدا سرور محمدؐ

ط

\+ الف

\+ ہ

\+ ر

طاہرؐ

طاہرؒ

ط - طور ہر اِک ہے اعلیٰ ، والا

الف - اِک اِک کام سراسر عمدہ

ہ - ہر لمحہ ہر طور ہے لمعہ

ر - راحل وہؒ ہی ، وہؒ ہی طہٰؒ

ط

+ الف

+ ہ

+ ر

طاہرؒ

طٰہٰ

ط - طَمِ عطا اور حِلم کا گہرا ساگر

الف - اسمِ گرامی ہر اِک علم کا مصدر

ہ - ہر لمحہ احمدؐ عالم کا محور

الف - اسمِ گرامی ہر اِک کامل ، اطہر

ط

\+ الف

\+ ہ

\+ الف

طٰہٰ

طٰہٰ

ط – طائع اللہ ہی کے ہر دم

الف – اِک اِک کام علو کا مصدر

ہ – ہر اِک طور وہؐ عالِمِ عالم

الف – اِک اِک لمحہ لامع ، اطہر

ط

\+ الف

\+ ہ

\+ الف

طٰہٰ

طہورؐ

ط - طے ہے ہر اِک طور وہؐ عالی

ہ - ہر اِک طور وہؐ اطہرؐ ، ہادی

و - واعدؐ ، واسطؐ ، اور وہؐ والی

ر - راہِ اللہ ہی کے داعی

ط

+ ہ

+ و

+ ر

طہورؐ

طہورؐ

ط - طور ہر اک ہے اطہر ، اعلیٰ

ہ - ہر اِک کام ہے اکمل ، والا

و - وہؐ ہی راحم ، وہؐ ہی ارحم

ر - رحم سے ہر اِک دُکھ کو ٹالا

ط

\+ ہ

\+ و

\+ ر

طہورؐ

عادلؑ

ع - عادلؑ ، عالمؑ ، عدلؑ محمدؐ

الف - اِک اللہ کی راہ کے راحل

د - دہر کے ہر اِک کام کے ماہر

ل - لٹی ہوئی ہر سال کو ساحل

ع

+ الف

+ د

+ ل

عادلؑ

عادلؑ

ع - عاصمؑ ، عاطرؑ ، عملاً عالی

الف - اطہرؑ ، راکعؑ ، رامعؑ ، رامیؑ

د - داورؑ ، داعیؑ ، داعؑ و داہیؑ

ل - لامحدود کرم کے معطی

ع

\+ الف

\+ د

\+ ل

عادلؑ

عالمؐ

ع - علم کا ساگر دائمؐ احمدؐ

الف - اطہرؐ ، اکرمؐ ، سالمؐ احمدؐ

ل - لامحدود علوم کے ماہر

م - ماحیؐ ، ہادؐ ، مُعلِّمؐ احمدؐ

ع

+ الف

+ ل

+ م

عالمؐ

عالمؐ

ع - علومِ عالی کے ماہر محمدؐ

الف - الگ کردار والے ، حِلم والے

ل - لمالم عمر ہے اعلیٰ عمل سے

م - محمدؐ سے کہاں کوئی ہے آگے

ع

\+ الف

\+ ل

\+ م

عالمؐ

عاملؐ

ع – علو والا محمدؐ سا کہاں کوئی

الف – الگ ہر طور وہؐ عالِم ، الگ اُمّی

م – معطر وہؐ ، معلمؐ وہ ، وہی ماحیؐ

ل – لہک والے، مہک والے، ولی، والی

ع

\+ الف

\+ م

\+ ل

عاملؐ

عاملؑ

ع - علوِ علم والے وہؑ

الف - امامِ عالم و دوراں

م - مکمل حِلم والے وہ

ل - لااُحصی درد کے درماں

ع

+ الف

+ م

+ ل

عاملؑ

عدلؑ

ع - عدل والے ، علم والے ہر طرح
د - دُکھ کے ماروں کے وہی درماں سدا
ل - لمحہ لمحہ حِلم والے ہر طرح

ع
\+ د
\+ ل

عدلؑ

عدلؑ

ع - عدل کا ، علم کا وہیؑ محور
د - داد کا ہر طرح وہیؑ مصدر
ل - لامع لامع مِرے رسولؐ کا گھر

ع
+ د
+ ل

عدلؑ

علَمؑ

ع - علوِ حِلم کے مالک

ل - لِوا الحمد والے وہؑ

م - مکمل عِلم کے مالک

ع

\+ ل

\+ م

علَمؑ

عَلَمؐ

ع - عَلَم اللہ کا لہرا کر

ل - لہک اللہ کی دِکھلائی

م - مٹا اوہام کا ساگر

ع

\+ ل

\+ م

عَلَمؐ

علمؐ

ع - علم دار اسمِ اللہ کے محمدؐ

ل - لہک اُٹھا ہے کُل عالم اِسی سے

م - مہک اُٹھے دلِ دادار سارے

ع

\+ ل

\+ م

علمؐ

عمادؐ

ع - علا والا کہاں کوئی محمدؐ سا

م - مکمل علم والے، حلم والے وہؐ

الف - الگ ہر طور سے کاٹا ہر اِک لمحہ

د - درِ ارحام وا دائم محمدؐ کا

ع

+ م

+ الف

+ د

عمادؐ

عمادؐ

ع - عمل ہر اِک محمدؐ کا کھرا دائم
م - مکمل علم کا حامل کہا دائم
الف - اِک اللہ ہے، کہا ہر مکے والے سے
د - دُعا ہر اِک عدو کو کی عطا دائم

ع
\+ م
\+ الف
\+ د

عمادؐ

کاملؐ

ک – کمالِ عدل والے ، ماہِ کامل

الف – امامِ عالَم و عالَم کا حاصل

م – مراحم کے وہؐ معطی ، مہرِ کامل

ل – لِواء الحمد کے اِک وہؐ ہی حامل

ک

\+ الف

\+ م

\+ ل

کاملؐ

کاملؐ

ک - کامل عالم ، کامل ہادی
الف - اوّلؐ ، اطہرؐ ، آمرؐ ، اُمّیؐ
م - مہرِ مسلسل ، کامل داہی
ل - لامحدود کرم کے معطی

ک
+ الف
+ م
+ ل

کاملؐ

ماحؐ

م – مُکْرَم ، مُکْرِم اور مُکَرَّم

ا – اِسم ہر اِک ہے لامع ہر دَم

ح – حامدؐ ، اکملؐ ، راحمؐ ، ارحمؐ

م

\+ ا

\+ ح

ماحؐ

ماحؐ

م - مراحم کا محمدؐ ہی الگ دھارا
ا - الگ عالم ، الگ عادِل ، الگ ماویٰ
ح - حرم والے ، کرم والے مرے مولاؐ

م
+ ا
+ ح

ماحؐ

مادمادؐ

م – مہرِ محمدؐ ، ماحیؐ محمدؐ

الف – اولؐ ، اولیٰؐ ، اُمّیؐ محمدؐ

د – داعیؐ محمدؐ ، رامیؐ محمدؐ

م – ماہِ کاملؐ ، ہادیؐ محمدؐ

الف – اکملؐ ، طاہرؐ ، راعیؐ محمدؐ

د – دائم عدل کے حامی محمدؐ

م

\+ الف

\+ د

\+ م

\+ الف

\+ د

مادمادؐ

مادماد ؐ

م – محمدؐ اِک الگ عالم ہر اِک سے
الف – امامِ عالم و ارسُل وہؐ ٹھہرے
د – دعاؤں کی گھٹاؤں کے وہؐ حامل
م – مراحم کے الگ دھارے سدا سے
الف – الگ اطوار اور کردار والے
د – دوامی آسرا ہر اِک دُکھی کے

+ الف
+ د
+ م
+ الف
+ د

مادماد ؐ

ماواؐ

م - مکمل راحم و ارحم محمدؐ

الف - امل ہر اِک طرح ، ہر دم محمدؐ

و - وِلا والے ، عطا والے محمد

الف - اَعَادی کو دُعا والے محمدؐ

م

\+ الف

\+ و

\+ الف

ماواؐ

ماواؑ

م - مسلسل مہر کے معطی محمدؐ

الف - الگ عالمؑ ، الگ ہادیؑ محمدؐ

و - وِلا والے ، ولیؑ ، والیؑ ، محمدؐ

الف - امامِ عالَم و راعی محمدؐ

م

\+ الف

\+ و

\+ الف

ماواؑ

مُحَرَّمؐ

م – مکمل عِلم والے ، حِلم والے وہؐ

ح – حَکَم دائم ، سدا عادل ہی ٹھہرے وہؐ

ر – رسولوں سے رہے ہر طور عالی وہؐ

ر – روا کاموں کے ہی عادی سدا سے وہؐ

م مکمل راعی طے ہے کہ اُمم کے وہؐ

م

\+ ح

\+ ر

\+ ر

\+ م

محرّمؐ

مُحَرَّمؔ

م – مالک ہر اک کا اللہ ہے، طے ہے ہر اِک

ح – حاکم کہ محکوم ، عمل ہر طور کرے گا

ر – رہے گا دائم لاگو وہ کہ اللہ کہے گا

ر – راہِ محمد سے ہی سکوں ہر اِک کو ملے گا

م ملے گا دُکھ اُس کو کہ حکمِ عدولی کرے گا

م

\+ ح

\+ ر

\+ ر

\+ م

محرّمؔ

مُحِکّمؐ

م - محمدؐ حاکمِ اعلیٰ ، حِکَم والے

ح - حَکَم وہؐ ہی الگ ہر طور عالَم سے

ک - کہاں عادل کوئی ہوگا محمدؐ سا

ک - کہاں اِمکاں کہ عالِم ہوکوئی آگے

م - محمدؐ ہی علو والے سدا ٹھہرے

م
+ ح
+ ک
+ ک
+ م

مُحِکّم

مُحِکّمؐ

م – مکرم وہؐ ، مکمل مہر والے وہؐ

ح – حِکَم والے، ہراک سے ہرطرح داہی

ک – کمالِ کار والے ، علم والے وہؐ

ک – کہاں ارحام کا احمدؐ سا ہے عادی

م – محمدؐ سا کہاں ہوگا کوئی راعی

م

\+ ح

\+ ک

\+ ک

\+ م

مُحِکَمؐ

محلؐ

م - محمدؐ ہی مُحَرّم ، طاہرؐ و اکرمؐ

ح - حلال، اطہر، ہر اِک ماکول کے اَعْلَم

ل - لُمم کے ہر طرح لائم سدا ٹھہرے

ل - لمالم دِل کرم سے ، وہؐ سدا ارحم

م

+ ح

+ ل

+ ل

محلؐ

محلؐ

م - مکمل عامل و عالم محمدؐ
ح - حَکَم ، حائد ، سدا حامیؐ محمدؐ
ل - لمالم حِلم سے ، رحم و کرم سے
ل - لوامع کام کے عادی محمدؐ

م
\+ ح
\+ ل
\+ ل
\----
محلؐ

مدعوؐ

م - ملا رحم و کرم کا ہم کو دھارا

د - درِ احمدؐ ہی ٹھہرا ہے سہارا

ع - عوالی سے وہؐ عالی ہر طرح سے

و - وِلا کا دائی وہؐ استعارہ

م

\+ د

\+ ع

\+ و

مدعوؐ

مدعوؐ

م – محمدؐ سے ملے اللہ

د – درِ اکرام وا ٹھہرا

ع – عطا اور رحم کا لمعہ

و – وہؐ لائے اِک الگ دھارا

م

\+ د

\+ ع

\+ و

مدعوؐ

مُرسَلؐ

م – محمدؐ ماہِ کامل ، والئ کُل
ر – رسول اللہ ہی ٹھہرے حدِ ارسُل
س – سدا سے محور و مصدر وِلا کے
ل – لمالم دل سدا حمد و دُعا سے

م
+ ر
+ س
+ ل

مُرسَلؐ

مُرسَلؐ

م - محمدؐ رحم کا دھارا سدا سے

ر - رہِ اللہ کے ہر لمحہ راحل

س - سہارا سارے عالم کا سدا سے

ل - لِواء الحمد کے دائم وہ حامل

م

\+ ر

\+ س

\+ ل

مُرسَلؐ

مرسّلؐ

م – محمدؐ ماحؐ و کاملؐ اور سدا عادلؐ

ر – رہِ اللہ کے راحلؐ ، راحمؐ و کاملؐ

س – سدا ممدوحِ اللہ اور سدا موصلؐ

س – سراسر رحم اور عالَم کا وہؐ حاصل

ل – لمم سے دُور ہر دم ، عالمِ کامل

م

\+ ر

\+ س

\+ س

\+ ل

مرسّلؐ

مرسّلؐ

م - مرے ہادی محمدؐ، ہر گھڑی ہر دَم

ر - رہے راحل رہِ مولائے کُل ہی کے

س - سدا عادی رہے حمد و دعا کے وہؐ

س - سراسر رحم والے ہی سدا سے وہؐ

ل - لہک حاصل ہے ہر سائل کو اس در سے

م

\+ ر

\+ س

\+ س

\+ ل

مرسّلؐ

مسعودؒ

م – مسلسل رحم کا مصدر محمدؐ

س – سراسر مہر کا محور محمدؐ

ع – علوِ علم کے ہر دم وہؐ معطی

و – ولیؐ ، والیؐ ، سدا اطہرؐ محمدؐ

د – دوامی عادل و داور محمدؐ

م

+ س

+ ع

+ و

+ د

مسعودؒ

مسعودؒ

م - مکمل سعد و ارحم ہر طرح ٹھہرے

س - سدا والی محمدؐ سارے عالَم کے

ع - علوِ عدل کا ہر طور وہؐ مصدر

و - وہی واسعؐ ، وہی واعدؐ ، وہی داورؐ

د - دُعا والے ، دوا والے ، عطا والے

م

\+ س

\+ ع

\+ و

\+ د

مسعودؒ

مصارعؒ

م – مرے مولا ، مراحم کی گھٹا والے

ص – صداؤں کی مہک والے دُعا والے

الف – الگ رحم وکرم والے ، عطا والے

ر – رسل سے ہر طرح والا ، وِلا والے

ع – علو والے ،علَم والے ،عُلا والے

م

+ ص

+ الف

+ ر

+ ع

مصارعؒ

مصارعؒ

م – مہر کے عادی ، رحم کے دھارے

ص – صارِ اُمم کے وہ رکھوالے

الف – آسہ ٹھہرے وہؒ عالَم کے

ر – راکعؒ ، رامعؒ ، راعیؒ ، راحلؒ

ع – عالیؒ ، عالِمؒ ، عاملؒ ، عادلؒ

م

\+ ص

\+ الف

\+ ر

\+ ع

مصارعؒ

مصالحؒ

م - مل رہا ہے سارے عالم کو کرم

ص - صلح کا ہر سُو لہک اُٹھا علَم

الف - اکِ صدا سے صارِ مکہ مہکی ہے

ل - لا دواؤں کا ہوا ہے درد کم

ح - حمد سے وادیٔ مکہ لہکی ہے

م

\+ ص

\+ الف

\+ ل

\+ ح

مصالحؒ

مصالحؒ

م - مائلِ رحم و کرم وہ ہر گھڑی
ص - صلح سے مکہ کی مہکی ہر گلی
الف - اِک گھٹا اُٹھی وہاں ارحام کی
ل - لامع لامع ہوگئی ہر اِک کلی
ح - حمد کی ہر سُو ہوا لہرا اُٹھی

م
\+ ص
\+ الف
\+ ل
\+ ح

مصالحؒ

مُطہّرؐ

م – محمدؐ سا کہاں ہے طاہرؐ و اطہرؐ

ط – طہورِ کُلّی اور وہؐ راحم و ارحمؐ

ہ – ہر اِک دُکھ کا مداوا وہؐ ، مُسلّیؐ وہؐ

ہ – ہر اِک گھائل کے ہر اِک طور وہؐ مرہم

ر – رہے دائم دُکھی لوگوں کے وہ ہم دم

م

+ ط

+ ہ

+ ہ

+ ر

مطہّرؐ

مُطہّرؐ

م – محورِ عالَم اسم محمدؐ

ط – طاہرؐ ، اطہرؐ ، اعلیٰ ، والاؐ

ہ – ہر لمحہ ہر طور ہے لمعہ

ہ – ہادیؐ ، ارحمؐ ، وہؐ ہی طٰہٰؐ

ر – راہی ہر دم راہِ اللہ

م

+ ط

+ ہ

+ ہ

+ ر

مطہّرؐ

معصومؑ

م - محمدؐ ہر طرح معصومؑ اور اطہرؐ

ع - عوالم کے وہؐ راعی ،علم کا مصدر

ص - صدا ہر حکم اللہ ہی رہی محور

و - وہی عادل ، وہی ارحم ، وہی داور

م - معطر اور سراسر رحم کا ساگر

م
\+ ع
\+ ص
\+ و
\+ م

معصومؑ

معصومؑ

م - محمدؐ رحم کا آسہ سدا ٹھہرے

ع - علوِ علم والے ، حِلم کے دھارے

ص - صدادی اور کہا ہر اک سے ہی کھل کے

و - وِلا والا ہے اللہ ، وہؐ ہی مالک ہے

م - ملا رحم و کرم دائم ہی اللہ سے

م
+ ع
+ ص
+ و
+ م

معصومؑ

معطرؒ

م – مکمل طاہر و اطہر ، معطر وہؒ

ع – علو والے ، عمل والے ، لِوا والے

ط – طہورِ کُل ، عطا کا گہرا وہ ساگر

ط – طری راہوں کے راہی اور وِلا والے

ر – رہِ اللہ کے راہی ، دُعا والے

م

+ ع

+ ط

+ ط

+ ر

معطرؒ

معطرؐ

م – مہک اُٹھا ہے عالم اسمِ احمدؐ سے

ع – عمل ہر طور، ہر لمحے کھرے ٹھہرے

ط – طوالع کے سدا سے اِک وہی مصدر

ط – طہورؐ و طاہرؐ و عدل و عطا والے

ر – رہے ہر دم وہی کاملؐ ، وہی اطہر

م

+ ع

+ ط

+ ط

+ ر

معطرؐ

معلمؐ

م – مُعَدِّل وہؐ ، معَطّر وہؐ

ع – علومِ کُل کا مصدر وہؐ

ل – لمالم رحم سے ہر دم

ل – لہک کا گہرا ساگر وہؐ

م – ملاکِ و محورِ عالم

م

\+ ع

\+ ل

\+ ل

\+ م

معلمؐ

معلّمؐ

م - مصدرِ علم ٹھہرے اِک امّیؐ

ع - علم سے کِھل اُٹھی کلی دِل کی

ل - لاکھوں لوگوں کے دل مہک اُٹھے

ل - لاکھوں لوگوں کے کل لہک اُٹھے

م - محورِ علم اِک وہیؐ ٹھہرے

م
\+ ع
\+ ل
\+ ل
\+ م

معلّمؐ

معلّمؑ

م – مسلسل عِلم کے معطی مِرے مولاؑ

ع – علوم و عدل کے حامی مِرے مولاؑ

ل – لمالم مہر سے، ہر طور کامل وہؑ

ل – لُم سے دُور، وہ ہادیؑ مِرے مولاؑ

م – معلم اور الگ اُمّی مِرے مولاؑ

م
+ ع
+ ل
+ ل
+ م

معلّمؑ

معلّمؐ

م – محمدؐ عالم و داہی

ع – عمل ہر دم ہواداری

ل – لہک کے اِک وہی معطی

ل – للک عالم کو دِکھلا دی

م – مہک والے وہیؐ ہادی

م

\+ ع

\+ ل

\+ ل

\+ م

معلّمؐ

معلومؒ

م – مِرے مولا ، مِرے والی محمدؐ
ع – علوِ کُل کے ہی عادی محمدؐ
ل – لمالم ہر طرح مِہر و وِلا سے
و – ولیؑ ، راعیؐ ، سدا عالی محمدؐ
م – مراحم کے سدا معطی محمدؐ

م
+ ع
+ ل
+ و
+ م

معلومؒ

معلومؐ

م – محمدؐ ہی امامِ ارسلؑ و عالم

ع – عدو کے واسطے داعی رہے ہر دم

ل – لِوا ء الحمد والے راحم و ارحمؐ

و – وِلا والے، دِلوں کے درد کے محرم

م – مکرمؐ اور معطرؐ والئی عالمؐ

م

\+ ع

\+ ل

\+ و

\+ م

معلومؐ

مُعَلاؐ

م – معلم وہؐ ، مکرم وہؐ ، معلاؐ وہؐ

ع – علوِ عدل والے اور طٰہٰ وہؐ

ل – لہک والے، مہک والے، عطا والے

ل – لگن والے ، وِلا والے ، دُعا والے

الف – الگ ہر طور عالَم کا سہارا وہؐ

م

\+ ع

\+ ل

\+ ل

\+ الف

مُعَلاؐ

مُعَلّاؐ

م - مسلسل رحم کے معطی
ع - علومِ کُل کے وہ حامل
ل - لمالم مہر سے ہر دم
ل - لٹی ہر سال کے ساحل
الف - الگ ہی والئ عالَم

م
+ ع
+ ل
+ ل
+ الف

مُعَلّاؐ

مُکرّمؐ

م - مکمل عِلم والے اور اکرم وہؐ

ک - کمال حِلم والے اور ارحم وہؐ

ر - رہِ اللہ کے راحل ہر اِک لمحہ

ر - رہے راکع سدا ، اعلیٰ معلّم وہؐ

م - مسلسل درد کے ماروں کے ہم دم وہؐ

م

\+ ک

\+ ر

\+ ر

\+ م

مکرّمؐ

مُکرّمؐ

م - مسلسل ہر عمل ٹھہرا علو والا
ک - کہاں کوئی علو والا محمدؐ سا
ر - رہے راحل سدا وہؐ راہِ اللہ کے
ر - رہے محوِ دُعا ہر دم ، ہر اِک لمحہ
م - ملاکِ و محورِ عالم وہی ٹھہرے

م
\+ ک
\+ ر
\+ ر
\+ م

مکرّمؐ

مُکَلّمؐ

م - ملے محمدؐ ، کلام اللہ سے کر کے آئے

ک - کرم کے ساگر،عطا کے دھارے وہاں سے لائے

ل - لمم سے دوری کا حکمِ اعلیٰ مِلا وہاں سے

ل - لگا کے دل سے کرم کے احکام سارے لائے

م - مِلے محمدؐ کو مہرِ اللہ کے گہرے دھارے

م

+ ک

+ ل

+ ل

+ م

مکلّمؐ

مُکلّمؐ

م - مکمل رحم والے وہؐ
ک - کہاں کوئی محمدؐ سا
ل - لمالم علم سے ہر دم
ل - لمم سے دُور ہر لمحہ
م - محمدؐ ہر طرح والا

م
\+ ک
\+ ل
\+ ل
\+ م

مکلّمؐ

موصلؑ

م – ملے اللہ سے ملیؑ ہوئے ہر عالی سے عالی

و – وہی اوّل، وہی اولیؑ، وہی اکملؑ، وہی والیؑ

ص – صلہ مولائے کل کو ہے مِلا کارِ مسلسل کا

ل – لہک اُٹھی عطائے مولا سے سوکھی ہوئی ڈالی

م

\+ و

\+ ص

\+ ل

موصلؑ

موصلؒ

م - مسلسل راہِ اللہ کے رہے راہی

و - وِلا ہی کی عطا کے وہ رہے عادی

ص - صراطِ صد سکوں اسلام کی ہر دَم

ل - لمالم مِہر سے ہر اِک کو دِکھلائی

م

\+ و

\+ ص

\+ ل

موصلؒ

مہدؐ

م - محمدؐ سا کوئی ہادیؐ کہاں ہے

ہ - ہر اِک اِمکاں کے کُلّی علم والا

د - دُعا کا مکّیؐ سا معطی کہاں ہے

م

+ ہ

+ د

مہدؐ

مہدؐ

م – ملاک و محورِ عالم محمدؐ

ہ – ہر اِک لمحہ رہے ارحم محمدؐ

د – دُعا گو ہی رہے ہر دم محمدؐ

م

+ ہ

+ د

مہدؐ

مہرؐ

م - مراحم کی گھٹا آئی ہوئی ہے

ہ - ہر اک سُو اسم اللہ کی سری ہے

م - محمدؐ کے کرم سے اور وِلا سے

ر - رہائی دُکھ سے ہر اک کو مِلی ہے

م

\+ ہ

\+ م

\+ ر

مہرؐ

مہرؐ

م - مصدر اِک ہی در ہے عطا کا

ہ - ہر اِک کا مالک ہے اللہ

م - مولا کا ہر اِسم ہے اعلیٰ

ر - راعیؐ وہؐ اور داعیؐ ، طہٰؐ

م

+ ہ

+ م

+ ر

مہرؐ

واسطؐ

و - ولیؑ ، والیؑ ، محمدؐ ہی سدا سے

الف - الگ واحدؐ ، الگ عالی سدا سے

س - سراسر رحم کے عادی سدا سے

ط - طہورؐ و طٰہٰؐ اِک وہؐ ہی سدا سے

و

+ الف

+ س

+ ط

واسطؐ

واسطؒ

و – وہؒ عادل اور اوسط ہر طرح سے

الف – الگ ہر اک سے ہر اِک لمحہ کاٹا

س – سدا اعلیٰ ، سدا اکرام والے

ط – طہورؒ و طاہرؒ و اطہرؒ ، معلاّؒ

و

\+ الف

\+ س

\+ ط

واسطؒ

واسعؑ

و - وِلا سے وا ہوئے در لوہ دِلوں کے

الف - امورِ کُل کو رُوداری عطا کی

س - سراسر مہر کی راہوں کو کھولا

ع - عدو کو حِلم سے، دِل سے دُعا دی

و

\+ الف

\+ س

\+ ع

واسعؑ

واسعؐ

و – ولی ، والی ، سدا داہی محمدؐ

الف – الگ ہر کام اور کردار عمدہ

س – سدا سے رحم کا ٹھہرے حوالہ

ع – عدو کو مہر کے معطی محمدؐ

و

\+ الف

\+ س

\+ ع

واسعؐ

واعدؐ

و - والئ کل کا ہر اِک وعدہ کھرا، اٹل ہے

الف - اِک اِک وعدہ ٹھہرا کامل اور مکمل

ع - عہد کو دو روئی سے ہر دم دُور ہی رکھا

د - داور اور کھرے واعدؐ وہ رہے مسلسل

و

+ الف

+ ع

+ د

واعدؐ

واعدؐ

و – والئیؐ عالمؐ ، واعدؐ احمدؐ

الف – اکرمؐ ، راحمؐ ، راکعؐ وہؐ ہی

ع – عالم سارے کے وہ حاکمؐ

د – داور وہؐ اور وہؐ ہی راعیؐ

و

+ الف

+ ع

+ د

واعدؐ

واعدؑ

و - واعد کھرے سدا وہ ٹھہرے

الف - اطہر سارے کام سدا سے

ع - عادل کوئی کہاں احمدؐ سا

د - داعی وہؐ ہی ، وہؐ ہی طٰہٰؐ

و

\+ الف

\+ ع

\+ د

واعدؑ

ہادؐ

ہ - ہادیؐ ، کاملؐ ، اُمّیؐ ، اکرمؐ

الف - احمدؐ ، اعلیٰ ، اطہرؐ ہر دم

د - داورؐ ، والی اور مکرّمؐ

ہ

\+ الف

\+ د

ہادؐ

ہادؐ

ہ - ہر اِک سے ہر طور وہؐ اعلیٰ

الف - اِک اِک کام سدا ہے عمدہ

د - دُکھ کے ماروں کے وہ ماواؐ

ہ

+ الف

+ د

ہادؐ

تاثرات

حمدِ اِلٰہ ومدحِ محمدؐ -خورشید ناظر کا ایک اور انوکھا کارنامہ

فطری شاعری کسی ہار سنگھار کی محتاج نہیں ہوتی البتہ اس شاعری میں ہار سنگھار یعنی صنائع بدائع خود بخود آ جاتے ہیں لیکن شاعری اور شعر کی کچھ اقسام ایسی بھی ہیں جن میں شاعر کو جان جوکھوں میں ڈال کر اور بہت محنت کر کے اپنی تحریر کو اعلیٰ سے اعلیٰ اور بہتر سے بہترین بنانا پڑتا ہے۔ شعر و نثر کی ان اقسام میں صنعتِ غیر منقوط اور توشیح بطور خاص بہت اہم ہیں اور ان صنائع کو درست طور پر استعمال کرنے کے لیے شاعر کو سخت محنت کرنا پڑتی اور فن کاری کا مظاہرہ کرنا پڑتا ہے جو ہر شاعر کے لیے ممکن نہیں ہوتا جبکہ ہمارے شہر بہاول پور کے شاعرِ اعظم حضرتِ خورشید ناظر اس طرح کے کئی ادبی کارنامے انجام دے چکے ہیں۔ انھوں نے صنعتِ غیر منقوط میں اپنا مجموعہ عطا فرمایا اور صنعتِ توشیح میں بھی، لیکن ان کا تازہ ترین ادبی کارنامہ اس لیے انوکھا اور دلچسپ ہے کہ اس مجموعے میں یہ مشکل ترین صنعتیں اکٹھی ہوگئی ہیں جو اردو ادب کی اب تک کی تاریخ میں بے مثل تجربہ ہے۔ اس لیے میں خورشید ناظر صاحب کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد
سابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس، صدر شعبۂ اُردو،
ڈائریکٹر تعلقات عامہ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور
محقق، مصنف، ناوِل نگار، ناقد

شہرِ حمد و مدحِ محمد ﷺ روشن ہے

ادب و شعر کے حوالہ سے خورشید ناظر ایک ہمہ صفت موصوف شخصیت ہیں۔ انھوں نے نثر اور نظم دونوں میں اعلیٰ درجہ کی تخلیقات پیش کی ہیں۔ نثر میں بچوں کے لیے درسی کتابیں لکھیں۔ بالغ نظر قارئین کے لیے مضامین لکھے اور تنقیدی کتب بھی۔ اخباری کالم لکھے اور ایک مختصر مدت کے لیے ''حروف'' کے نام سے ایک ادبی جریدے کی ادارت کے فرائض بھی سرانجام دیئے۔ ایک سفرنامہ لکھا جو ان کے سفرِ حج کی پُرتاثیر، دل کش اور معلومات افزا روداد ہے۔ اِسی سفرنامۂ حج ''ہر قدم روشنی'' کے دوسرے ایڈیشن میں انھوں نے احوالِ عمرات کو اس طرح شامل کیا ہے کہ یہ سفرنامہ حُسنِ عقیدت کی انتہائی بلندیوں کو چھونے لگا ہے۔ خواجہ فریدؒ سے متعلق ان کے تنقیدی کام کے اعتراف کے طور پر اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور نے انھیں صد سالہ 'خواجہ فرید ایوارڈ' سے نوازا۔ حکومتی سطح پر انھیں ستارۂ بہاول پور (شانِ بہاول پور ایوارڈ ۲۰۱۷ء) عطا کیا گیا۔

شاعری میں اوّل اوّل خورشید ناظر نے جدید لہجہ میں نظم و غزل کہی۔ نہ جانے کیوں ان کا یہ شعری سرمایہ جو مقدار اور معیار دونوں لحاظ سے بہت وقیع ہے، اشاعت پذیر ہونے کے لیے ابھی تک ان کی توجہ کا منتظر ہے۔ اب کچھ عرصہ سے ان کا رہوارِ قلم نثر اور جدید نظم و غزل سے گریز کرتے ہوئے شاعری کے لیے ایک میدانِ خاص میں جولانیاں دِکھا رہا ہے۔ یہ

میدانِ خاص سیرت و حمد و نعت کا ہے، اپنی بے پناہ وسعتوں کے ساتھ۔ خورشید ناظر اب تک اس سلسلۂ شاعری میں آٹھ شہ پارے تخلیق کر چکے ہیں یعنی بلغ العلیٰ بکمالہ، تاریخِ ادب کا ضخیم ترین غیر منقوط حمدیہ مجموعہ ''وللہ الحمد''، توشیح اسماء الحسنیٰ، توشیح اسمائے محمد ﷺ، غیر منقوط نعتیہ مجموعہ ملاک و محورِ عالم محمد ﷺ، کشف الدجیٰ بجمالہ اور اب تازہ ترین نویں تخلیق حمدِ الٰہ و مدحِ محمد ﷺ۔ ان میں بلغ العلیٰ بکمالہ ساڑھے سات ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل ایک مفصل کتابِ سیرت ہے اور کشف الدجیٰ بجمالہ اسی موضوع پر آزاد ہیئت میں کہی گئی شاید اردو کی پہلی طویل نظم ہے جو ایک کتابِ سیرت کی شکل اختیار کر گئی ہے۔ دیگر تمام تخلیقات جن میں اسمائے الٰہی اور اسمائے رسول ﷺ کی تبیین و تشریح کی گئی ہے، مضامین و مطالب کے لحاظ سے دراصل حمد گوئی و نعت گوئی کے زمرہ میں آتی ہیں اور زبانِ اردو میں ان اصنافِ سخن کے مجموعی سرمایہ سے الگ اپنی ایک شان رکھتی ہیں۔ ان تخلیق پاروں میں نئے نئے انداز سے تخلیقی اُپج کا ظہور ہوا ہے۔ بعض میں تفصیل ہے، بعض میں قطعات کی صورت اختیار کی گئی ہے۔ بعض میں صنعتِ غیر منقوط اور صنعتِ توشیح کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ ہمارے خیال میں مذکورہ تخلیقات میں سے ہر تخلیق اردو کے شعری سرمایہ میں نہ صرف منفرد حیثیت رکھتی ہے بلکہ اوّلیت کے درجہ پر بھی فائز ہے۔

تازہ ترین تخلیق حمدِ الٰہ و مدحِ محمد ﷺ جو فی الوقت زیرِ نظر ہے، ایک بالکل انوکھی اور بے مثال تخلیق ہے۔ اس میں غیر منقوط اسمائے الٰہی اور

غیر منقوط اسمائے محمد ﷺ کی غیر منقوط توشیح کی گئی ہے۔ موضوعِ کلام بہت سے اسمائے مبارک عام قاری کے لیے بالکل نئے ہیں۔ بعض اسماء کے لیے دہری توشیح کا اہتمام کیا گیا ہے جو اس امر کا غماز ہے کہ شاعر اپنی اس کاوش میں کسی احساسِ عجز کا شکار نہیں۔ لطف کی بات یہ ہے کہ آمدِ کلام میں بعض مقامات پر کچھ دوسری صنعتیں بھی برجستہ در آ گئی ہیں مثلاً صنعتِ مدوّر، صنعتِ التزام اور صنعتِ ذوالقوافی وغیرہ۔ گویا پوری کتاب میں حسنِ شاعری اور حسنِ صنعت گری بیک وقت جلوہ فرما ہے جو حیرت افزائے نظر بھی ہے اور دامن کشِ دل بھی۔ یہ کہے بن بھی چارہ نہیں کہ جس سبک روی سے ایک مختصر مدت میں شاعر کے نہاں خانۂ دل سے یہ تمام شعری تخلیقات ظہور پذیر ہوئی ہیں وہ اس بات کی شاہد ہے کہ بے جذبِ دروں اور بے توفیقِ الٰہی یہ سعادت حاصل ہونا ممکن نہیں۔

آخر میں نمونۂ کلام کے لیے دو اسمائے محمد ﷺ کی توشیح:

سیدنا اوّاہ ﷺ

الف	–	اولیٰ ﷺ ،	اکرم ﷺ ،	اطہر ﷺ ،	ارحم ﷺ
و	–	واسط ﷺ ،	واعد ﷺ ،	والی ﷺ ،	والا ﷺ
و	–	واسع ﷺ ،	عادل ﷺ ،	کامل ﷺ ،	ماویٰ ﷺ
الف	–	امّی ﷺ ،	عالم ﷺ ،	ماحی ﷺ ،	طٰہٰ ﷺ
ہ		ہر	اک	طور	محمد ﷺ اعلیٰ

الف + و + و + الف + ہ = اوّاہ ﷺ

O

سیدنا کاملؓ

ک - کامل عالم ، کامل ہادی
الف - اوّلؓ ، اطہرؓ ، آمرؓ ، امّیؓ
م - مہر مسلسل ، کامل داہی
ل - لامحدود کرم کے معطی

ک+الف+م+ل=کاملؓ

پروفیسر محمد لطیف
سابق ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز، پرنسپل، شاعر اور ناقد

ندرتِ حمد و نعت کا معجزۂ فن

"حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ" جنابِ خورشید ناظر کے روحانی سفر کی ایک اور قابلِ رشک منزل ہے۔ حمد و نعت کے حوالے سے ان کی ایک درجن کے لگ بھگ کتابوں کا اگر عقیدت (جو اپنی جگہ معتبر و مقدم ہے) سے ہٹ کر بھی شاعرانہ فنی جائزہ لیا جائے تو ان میں تنوع، ترفع اور تحیر و انبساط کے ساتھ جنابِ خورشید ناظر کی شاعرانہ عظمت و بالغ نظری کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ جنابِ خورشید ناظر نے حمد میں شعری جولانیاں دکھائیں تو اس کے بھی مذہبی اور فنی تقاضوں کو کما حقہٗ نبھایا۔ سلسلۂ کلام منقوط ہو یا غیر منقوط، اُن کے رہوارِ تخیل کی پرواز اپنے کمال کو چھوتی اور اُن کے رَخشِ قلم کی سبک خرامیاں اپنے عروج پر نظر آتی ہیں۔ نتیجے کے طور پر شعری ابلاغ کے ساتھ اُن کی حمد حسنِ عقیدت کے جذبۂ بے مثال میں شرابور ہوتی چلی جاتی ہے۔ نعت کہنا اہلِ فکر و دانش کی نظر میں تنے ہوئے رسّے پر چلنے کے مترادف ہے۔ ذرا سی کوتاہی اور سہوِ نظر شاعر کو اُس مقامِ فضیلت سے گرا دیتا ہے جو سچے اور کھرے نعت گو کا حق ہے۔ نعت میں حضور ﷺ کی ذاتِ گرامی اور اُن ﷺ کے اُسوۂ حسنہ کا حسنِ عقیدت سے اظہار ایک بالغ نظر شاعر کی پہچان ہے۔ اس حوالے سے جب جنابِ خورشید ناظر کی منقوط اور غیر منقوط غیر معمولی کاوشوں کو دیکھا

جائے تو اُن کی شعری بصیرت وفکری بلوغت کو خراجِ عقیدت پیش کرنا لازم ٹھہرتا ہے کیونکہ انھوں نے یکساں سہولت سے ہر جگہ شعری پختگی کے ساتھ آپ ﷺ کی ذاتِ پاک کے ساتھ اپنی سچی اور غیر معمولی محبت، عقیدت اور والہانہ وابستگی کے خوش رنگ اور دیدہ زیب وہ گل کھلائے ہیں کہ گلشنِ نعت کی دیدہ زیبی اور چشم کشا شادابی وگل زاری کو دیکھ کر قاری بے اختیار پکار اٹھتا ہے کہ

کرشمہ دامنِ دل می کشد کہ جا، ایں جا است

جنابِ خورشید ناظر کی زیرِ نظر کتاب حمدِ الٰہ ومدحِ محمدؐ، حمد اور نعت پر مشتمل اُن کا گرانقدر کلامِ بلیغ ہے جو غیر منقوط ہے اور صنعتِ توشیح کے جاذبِ نظر زیور سے آراستہ و پیراستہ ہے۔ صنعتِ توشیح بظاہر ایک آسان شعری صنعت نظر آتی ہے مگر اسے حمد ونعت کے حساس پیمانے سے ناپا جائے تو اس کی معنوی تشکیلات اور صوری بلاغت جنابِ خورشید ناظر کی شاعرانہ بصیرت کو نمایاں کرتی اور اپنا لوہا منواتی ہوئی دِکھائی دیتی ہے۔ عام قاری شاید اسے ٹیکنیکل اور محض لفظی ہنر مندی سے تعبیر کرے مگر غور کیا جائے تو ٹیکنیک یا صنعت کے بغیر تو کوئی معجزۂ فن وجود میں نہیں آتا اور خورشید ناظر جیسا بالغ نظر شاعر جب صنعت گری میں اپنا خونِ جگر شامل کر دیتا ہے تو پھر کوئی بھی شعری صورت ہو، حمد ہو یا نعت، اُس کے حسنِ عقیدت اور احساسِ جمیل سے معجزۂ فن وجود میں آ جاتا ہے۔ زیرِ نظر کتاب میں اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنہ اور رسول

پاک ﷺ کے اسمائے گرامی قدر سے تحریک پا کر شاعر نے توشیح کے وہ شاہکار تخلیق کیے ہیں کہ قاری داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ انھوں نے ہر اسمِ پاک کی کم از کم دو بار توشیح کی ہے لیکن بعض دفعہ تو ایک ہی اسمِ مقدس کی تین یا چار دفعہ بھی توشیح کی صورت جنابِ خورشید ناظر کی قادر الکلامی اور حسنِ عقیدت و وابستگی کا شاہکار بن گئی ہے۔ میری دُعا ہے کہ جنابِ خورشید ناظر کا حمد و نعت میں یہ ذوق وشوقِ دروں قارئین کرام کے جذبۂ ارادت وعقیدت کو اسی طرح مہمیز کرتا رہے۔ آمین۔

ڈاکٹر انور صابر

مصنف، مرتب، شاعر، ناقد

سابق وائس پرنسپل، صدر شعبۂ اُردو

گورنمنٹ صادق ایجرٹن (ایس-ای) کالج بہاول پور

حمدِ الٰہ ومدحِ محمد ﷺ

ایک اچھوتے خیال پر منفرد کاوش

آپ کا ذکر کبھی کم نہیں ہوگا آقاؐ

آپ کے ذکر کو اللہ نے رفعت دی ہے

اللہ کے ایک ولی نے فرمایا ہے کہ یہ کائنات دراصل حضورِ اکرم ﷺ کی نعت ہے جسے احسن الخالقین نے تخلیق فرما کر اس میں **ورفعنا لک ذکرک** کا علم لہرادیا ہے۔ اسی پرچمِ ذی حشم کے سائے میں ابدالآباد لکھوں کے گاؤں سرمدی حیات سے سرشار ہوں گے۔ زندگی یہیں سے تابندگی کا سراغ پائے گی، پائندگی کو یہیں سے دوام کی دوا ملے گی۔ نعت گوئی سنتِ الٰہیہ ہے۔ حضورِ مکرم ﷺ کو جوازِ تخلیق کائنات ٹھہرا کر اللہ کریم نے کائنات کی ہر شے کو اپنے محبوب سے منسوب فرمادیا۔ ہر ایک کا وجود نبی آخر الزماں ﷺ کے تصدق سے نمود پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا پاکیزہ کلام محبوبِ دوجہاں ﷺ کے محبت بھرے نام لیتا ہے۔ طٰہٰ ﷺ، یٰسین ﷺ، مزمل ﷺ، مدثر ﷺ، احمد ﷺ یہ اسمائے گرامی ومبارکہ پورے قرآن میں مثلِ خورشید نگینوں کی طرح جڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی شان اس قدر بلند فرمائی کہ آپ ﷺ کو وہ اسماءِ گرامی بھی عطا کردیے جو فی نفسہٖ اللہ تعالیٰ سے منسوب تھے۔ اللہ تعالیٰ کی صفاتِ عالیہ کا پرتو ان میں پورے طور پر جھلکتا ہے۔ احمد ﷺ، اکمل ﷺ، راحم

ﷺ، رؤف ﷺ ورحیم ﷺ۔ گویا ورفعنا لک ذکرک اپنی انتہا پر ہے۔

شاعرِ بہاول پور جناب خورشید ناظر کا تفرد یہ ہے کہ وہ مدحتِ خداوندی ونعتِ رسولؐ کے لیے ہمیشہ اچھوتا طرزِ سخن اختیار کرتے ہیں۔ اُن کے ہاں تجربوں کی انفرادیت و بہتات ہے۔ ہر قدم روشنی، بلغ العلیٰ بکمالہٖ، منظوم شرح اسماء الحسنیٰ، حسنت جمیع خصالہٖ، وللہ الحمد (غیر منقوط حمد یہ کلام)، ملاک ومحورِ عالم محمدؐ (غیر منقوط نعتیہ کلام)، کشف الدجیٰ بجمالہٖ (آزاد نظم کی ہیئت میں اولیں سیرتِ پاکؐ) اور اب زیرِ نظر "حمدِ الٰہ ومدحِ محمدؐ" (اللہ تعالیٰ کے وہ نام جو رسول اللہ ﷺ، کو بھی عطا کیے گئے) کی غیر منقوط توشیح بھی انھی تجرباتِ سعیدہ کا تسلسل ہے۔

کیا فکر کی جولانی، کیا عرضِ ہنر مندی
توصیفِ پیمبر ہے توفیقِ خداوندی

خورشید ناظر نعتِ رسول ﷺ کو حرزِ جاں بنائے ہوئے ہیں اور اس حکمِ خداوندی کی تعمیل بہ تعجیل کو وسیلۂ نجات گردان کر اعزازِ حیات بنائے ہوئے ہیں۔ آپ اپنی تمام فکری اور روحانی توانائیاں ثنائے حضور ﷺ میں صرف کرنے میں محو ہیں مگر بتقاضائے احتیاط کہ

نعتِ نبی جو کہنی ہو ناظر تو اُس گھڑی
سمجھو کہ ہے گزرنا تمھیں پل صراط سے
آنکھیں بھی باوضو ہوں تو دل میں بھی سوز ہو
اک حرف بھی کہو تو کہو احتیاط سے (شاہد حسن رضوی)

خورشید ناظر نے زیرِ نظر تخلیق میں موضوعی تجربے کے ساتھ ساتھ تکنیکی تجربہ یہ کیا ہے کہ اسمِ ہائے مبارکہ کے حروف سے ہر مصرعے کا آغاز کیا ہے مثلاً:

واسع

و - وا ہے در اُس کا ہر گھڑی ، ہر دَم
الف - اِک وہی دل کے حال کا محرم
س - سارے عالَم کا وہ ہی مالک ہے
ع - عہد ہر اِک اُسی کا ہے اَحکَم

و+الف+س+ع=واسع

اللہ تعالیٰ اُن کے تجربات کے اس منفرد سلسلے کو وسعت اور تسلسل عطا کرے۔

عشق ہے سرورِ کونین کا دولت میری
للہ الحمد کہ بیدار ہے قسمت میری

پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی
مدیر سہ ماہی 'الزبیر' و معتمد عمومی اُردو اکیڈمی بہاول پور،
سابق صدر شعبۂ تاریخ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور،
محقق، مصنف، ناشر

ساقی ارباب ذوق

PDF BOOK COMPANY

مدد، مشاورت، تجاویز اور شکایات :

Muhammad Husnain Siyalvi
0305-6406067
Sidrah Tahir
0334-0120123
Muhammad Saqib Riyaz
0344-7227224

حمد و نعت سے عالَم مہکا مہکا ہے

جناب خورشید ناظر کی کتاب ''حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ'' کا مسودہ میرے سامنے ہے جس کا مطالعہ کرتے ہوئے میرا ذہن معطر اور دل محبتِ خدا اور رسول ﷺ کی روشنی کو مسلسل خود میں جذب کرتا جا رہا ہے۔ بابا کی جتنی بھی کتب ہیں، میں اُن کا عینی شاہد ہوں کہ اُن کے معرضِ وجود میں آنے میں اللہ کا کرم اور رسولِ اکرم ﷺ کی خصوصی عنایات کا بنیادی عمل دخل ہے اور اس کے بعد بابا کی پُر خلوص مسلسل محنت کا اہم کردار ہے۔ کوئی بھی صاحبِ علم اور ادب کا واضح شعور رکھنے والا شخص میری اس گزارش سے اتفاق کرے گا کہ خورشید ناظر صاحب کی ہر کتاب بہر لحاظ منفرد اور انوکھی ہوتی ہے۔

روہی (چولستان) کے شمالی کنارے پر بیٹھا ہوا یہ درویش اطراف و اکناف میں ہونے والے معاملات سے الگ تھلگ مسلسل اپنے کام میں مصروف ہے اور اُس کا کام صرف اور صرف اللہ اور اُس کے پیارے رسول ﷺ سے بالواسطہ یا بلاواسطہ محبت اور عقیدت کا اظہار ہے۔ اُن کی کئی کتب انٹرنیٹ پر موجود ہیں اور ایمازون پر بک رہی ہیں لیکن وہ ان کتب سے کمائی ہوئی دولت سے بالکل بے نیاز، سرشاری کے عالم میں اُس منزل کی طرف مسلسل آگے بڑھ رہے ہیں جسے اُنھوں نے مقصدِ حیات کا درجہ دے رکھا ہے۔ اُنھیں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں لیکن مَیں دِل ہی دِل میں اس بات پر

ضرور دُکھی ہوتا ہوں کہ اُن کی سبھی بے مثال کتب جس قدر تحسین کا حق رکھتی ہیں اُس سے اہلِ علم و اہلِ اختیار غفلت کے شعوری عمل کا ارتکاب کر رہے ہیں۔ میں اگر اپنے اس دُکھ کا کبھی بابا کے سامنے اظہار کروں تو وہ انتہائی باوقار طریقے سے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کر مجھے منع کر دیتے ہیں۔ وہ میری دل جوئی کے لیے کبھی کبھار فرماتے ہیں کہ اللہ کریم اور رسول محترم ﷺ کا یہ احسان اور عطا کم ہے کہ اُنھوں نے ایسی کتب لکھنے کے لیے مجھ کمتر کو منتخب کیا اور پھر مجھے وہ معیارِ تخلیق عطا فرمایا جو کسی اور کے حصے میں نہیں آ سکا۔ انھوں نے مجھے سمجھایا کہ میں یہ سب کتب کسی طرح بھی نہ لکھ پاتا، اگر اس میں ربِ قدیر اور رسولِ شہیر ﷺ کے احسان کا عمل شامل نہ ہوتا۔ میرے لیے یہ کیا کم ہے کہ مجھ سے سیرت پاک ﷺ کی دو منظوم کتب لکھوائی گئیں اور یہ وہ منفرد اعزاز ہے جو مجھ کم مایہ شخص کو عطا کیا گیا۔ اُن کی اس دلیل کا جواب میری صلاحیت سے دُور کی بات ہے، سو مجھے ہمیشہ اطمینان بخش خاموشی اختیار کرنا پڑتی ہے۔

میں "حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ" کے مرتب کے طور پر بے حد مسرور ہوں کہ مجھے اس خوشبو بھرے اور پُر نور سفر میں اپنے بابا کی رفاقت کا اعزاز حاصل ہے۔ اُن کی کتب پر ان گنت تحریریں، ایم فل کے کئی مقالات، بیرونِ ملک اخبارات میں شائع ہونے والے مضامین، قومی اخبارات اور ادبی رسائل میں نامور اہلِ قلم کے تاثراتی مضامین اور ملک کے ہر حصے کے علاوہ کئی ممالک میں اُن کی کتابوں کے قارئین کی موجودگی میرے لیے باعثِ

اطمینان ہے لیکن میرے بابا ان تمام باتوں سے بے نیاز، ادبی سرگرمیوں کی گہما گہمی اور اُن کی سیاستوں سے بے خبر، صاحبانِ اختیار کی اقربا نوازی کے عمل سے لاتعلق، اپنے اللہ اور رسول ﷺ کی عطا پر مطمئن، انتہائی پُرسکون انداز میں اپنے اعلیٰ و ارفع سفر پر مسلسل آگے بڑھ رہے ہیں۔ انھیں دیکھ کر مجھے ہمیشہ یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ لکھتے ہوئے کسی بھی گہری سوچ میں مبتلا نہیں بلکہ ہر لفظ تحریر کرنے پر اُنھیں کوئی لذت آفریں شربت عطا کیا جا رہا ہے اور وہ اُس سے لطف اندوز ہوتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہوں۔ بابا! آپ کی دنیاداری کے بکھیڑوں سے دوری اور ذاتی مفادات کے حصول کے معاملات سے بے اعتنائی مجھے یہ حوصلہ عطا کرتی ہے کہ آپ نے اپنے ہر معاملے کو جن ہستیوں کے سپرد کر رکھا ہے، وہ یقیناً آپ کو سرفرازی کی وہ منزل عطا کریں گی جو آپ کا حق ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر نعیم نبی

شعبۂ اردو، مصنف، کالم نگار، مرتب، ناقد

''حمدِ اَللہ و مدحِ محمد ﷺ''
مجموعۂ مہکِ مکہ و مہرِ مدینہ

جنابِ خورشید ناظر اور سید محمد نسیم جعفری صاحب کے مابین محبت واخلاص کا رشتہ ہم سب اہلِ خانہ کے لیے ہمیشہ نہایت اہم رہا ہے۔ اس اہمیت کو خورشید ناظر صاحب کی تحریر کردہ کتب کے موضوعات ارفعیت سے ہمکنار کر دیتے ہیں۔ میں نے اُن کے سفر نامۂ حج ''ہر قدم روشنی'' کو خاص طور پر نہایت توجہ سے پڑھا۔ میری سوچی سمجھی رائے کے مطابق اس سے بہتر سفر نامۂ حج اب تک منظرِ عام پر نہیں آسکا۔

آپ خورشید ناظر صاحب کی کوئی بھی کتاب اُٹھا کر دیکھیں، آپ کو اُن کی ہر کتاب موضوع، مواد اور پاکیزگی کے لحاظ سے بہر صورت منفرد و یگانہ نظر آئے گی۔ ''حمدِ اِللہ و مدحِ محمد ﷺ'' صنعتِ توشیح کے آئینے میں اللہ پاک اور رسولِ رحیم ﷺ کے اسمائے پاک و جلیل کی غیر منقوط توشیحات پر مشتمل ایک منفرد مجموعۂ حمد و نعت ہے جو اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے اُن کی والہانہ محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس کتاب کو پڑھتے ہوئے اس کا قاری

اللہ اور رسول ﷺ کی محبت کی خوشبو کو دل میں اُترتا ہوا محسوس کرتا ہے۔ میری دُعا ہے کہ اللہ پاک اور حضرت محمد ﷺ کی محبت کی روشنی سدا خورشید ناظر صاحب کے دل کو منور رکھے اور وہ اس طرح کی کتب سے ہمیں حب اللہ اور حب محمد ﷺ سے مسلسل ہمکنار کرتے رہیں۔ آمین

نجمہ جعفری
ماہرِ تعلیم، دانشور
بانی و سربراہ ایلپائنا اسکولز اینڈ کالجز

خورشید ناظر کی دیگر کتب

- کلامِ فرید اور مغرب کے تنقیدی رویّے (تنقید)
(صد سالہ خواجہ فرید ایوارڈ یافتہ)
- ہر قدم روشنی (سفرنامۂ حج)
- خواجہ فرید کی کافیوں میں قوافی کا فنی جائزہ (تنقید)
- بلغ العلیٰ بکمالہٖ (ساڑھے سات ہزار سے زیادہ اشعار پر مشتمل منظوم سیرت پاک ﷺ)
- منظوم "شرح اسماء الحسنیٰ" (دو ہزار ایک سو اشعار)
- حسنت جمیع خصالہٖ (حضرت محمد ﷺ کے پاک ناموں کی منفرد منظوم شرح)
- ولِلّٰہِ الحمد (حمدیہ کلام جس کے کسی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں)
- توشیح اسماء الحسنیٰ
- ہر قدم روشنی (اشاعتِ دوم مع اضافہ احوال عمرات بعد از حج)
- توشیح اسمائے محمد ﷺ
- ملاک و محورِ عالم محمد (نعتیہ کلام جس کے کسی لفظ پر کوئی نقطہ نہیں)
- کشف الدجیٰ بجمالہٖ (آزاد نظم کی ہیئت میں لکھی جانے والی اولین سیرت پاک ﷺ)
- زیرِ ترتیب: غیر منقوط حمدیہ و نعتیہ مجموعہ اور شعری مجموعہ

صاحبِ کتاب کے بارے میں

خورشید ناظر کا تازہ ترین ادبی کارنامہ "حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ" اس لیے انوکھا اور دلچسپ ہے کہ اس مجموعے میں توشیح و غیر منقوط جیسی دو مشکل ترین صنعتیں اکٹھی ہوگئی ہیں جو اردو ادب کی اب تک کی تاریخ میں بے مثال تجربہ ہے۔

(پروفیسر ڈاکٹر شفیق احمد)

خورشید ناظر جیسا بالغ نظر شاعر جب صنعت گری میں اپنا خونِ جگر شامل کر دیتا ہے تو پھر کوئی بھی شعری صورت ہو، حمد ہو یا نعت، اُس کے حُسنِ عقیدت اور احساسِ جمیل سے معجزۂ فن وجود میں آجاتا ہے۔

(پروفیسر ڈاکٹر انور صابر)

خورشید ناظر کے سبھی تخلیقی پاروں میں نئے نئے انداز سے تخلیقی اپج کا ظہور ہوا ہے۔ ہمارے خیال میں اُن کی سبھی تخلیقات میں سے ہر تخلیق اردو ادب کے سرمایے میں نہ صرف منفرد حیثیت رکھتی ہے بلکہ اوّلیت کے درجہ پر بھی فائز ہے۔

(پروفیسر محمد لطیف)

جنابِ خورشید ناظر کا تفرد یہ ہے کہ وہ مدحتِ خداوندی و نعتِ رسول کے لیے ہمیشہ اچھوتا طرزِ سخن اختیار کرتے ہیں۔ اُن کے یہاں تجربوں کی انفرادیت و بہتات ہے۔

(پروفیسر ڈاکٹر شاہد حسن رضوی)

"حمدِ الٰہ و مدحِ محمدؐ" صنعتِ توشیح کے آئینے میں اللہ پاک اور رسولِ رحیمؐ کے اسمائے پاک و جلیل کی غیر منقوط توشیحات پر مشتمل ایک منفرد مجموعۂ حمد و نعت ہے جو اللہ اور رسول اللہؐ سے خورشید ناظر کی والہانہ محبت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

(نجمہ جعفری)

کوئی بھی صاحبِ علم اور ادب کا واضح شعور رکھنے والا شخص میری اس گزارش سے اتفاق کرے گا کہ خورشید ناظر کی ہر کتاب بہر لحاظ منفرد اور انوکھی ہوتی ہے۔

(پروفیسر ڈاکٹر نعیم تقی)

ناشر: اردو مجلس بہاول پور